MON.26.Augt.2024
VOLUME:19 NO: 217
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز پیر 26/ اگست 2024
جلد: 19 شمارہ: 217
20/صفر المظفر 1446ھ
قیمت: 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

اسرائیلی فوجیوں نے مسجد میں قرآن نذر آتش کیا

حماس نے مسلم تنظیموں سے احتجاج بلند کرنے کی درخواست

غزہ: اسرائیل حماس جنگ شدت اختیار کر چکی ہے اور اس میں لاکھوں فلسطینیوں کو بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حالانکہ حماس نے بھی اسرائیلی فوجی کارروائیوں کا منہ توڑ جواب دیا ہے اور اس کے کئی ٹھکانوں پر حملے کر کے اس کی نیند اڑا دی ہے۔ سامنے سے مل رہے سخت جواب کے بعد اسرائیلی فوجی کافی تلملائے ہوئے ہیں اس لیے اب وہ بدبختی اور بزدلانہ حرکت کرنے پر آمادہ ہے۔ اس سلسلے میں اسرائیلی فوجیوں کے ذریعہ غزہ کی ایک مسجد میں رکھے قرآن کے نسخے کو نذر آتش کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ الجزیرہ عربی نے اسرائیلی فوجیوں کے کیمروں سے حاصل ایک فوٹیج نشر کیا ہے۔ وائرل ویڈیو میں اسرائیلی فوجی مقدس کتاب قرآن ﷺ کی بے حرمتی کرتے ہوئے اسے پھاڑ رہے ہیں چغزہ میں بنی صالح مسجد میں اسے نذر آتش کرتے ہوئے بھی دکھائی دے رہے ہیں۔ اس چینل نے خان یونس میں تاریخی گرینڈ مسجد پر بمباری کرتے ہوئے اسرائیلی ڈرون سے لیا گیا ایک ویڈیو بھی نشر کیا ہے۔ اسرائیلی فوجیوں کی اس بزدلانہ حرکت اور قرآن کریم کی بے حرمتی کیے جانے پر حماس نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اس واقعہ کی شدید مذمت کی ہے۔ ساتھ ہی اس کی شکایت عرب اور مسلم ممالک کی تنظیموں سے کرتے ہوئے اس واقعہ پر احتجاج بلند کرنے کی گہار لگائی ہے۔ حماس نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ "قرآن کے نسخے نذر آتش کرنا، مساجد کو ناپاک کرنا اور تباہ کرنا اسرائیلی فوجیوں کے نفرت سے بھرے اور مجرمانہ کردار کی تصدیق کرتے ہیں۔ ہم اسے برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔" کاؤنسل آن امریکن-اسلامک ریلیشنس نے کہا ہے کہ قرآن کی بے حرمتی اور غزہ میں مساجد کو نشانہ بنانا ثابت کرتا ہے کہ اسرائیل کا غزہ میں فلسطینی لوگوں سے جنگ بھی اسلام کے خلاف جنگ ہے۔ اس گروپ نے امریکہ کے صدر جو بائیڈن سے اسرائیل کی اس حرکت کی مذمت کرنے کی بات کہی ہے۔ سی اے آئی آر کے اکزیکیٹو ڈائرکٹر نہاد عواد نے ایک بیان میں کہا کہ بائیڈن انتظامیہ کو اس مذہبی توہین کی مذمت کرنی چاہیے اور غزہ میں قتل عام اور بھوک مری کی اپنی مہم ختم کرنے کے لیے اسرائیل حکومت کو اسلحوں کی منتقلی کو معطل کرنا چاہیے۔"

ہریانہ اسمبلی انتخابات: کیا ووٹنگ کی تاریخ تبدیل ہوگی؟

الیکشن کمیشن سے کل اعلان متوقع

چندی گڑھ: 25/ اگست (ایجنسیز) چنڈی گڑھ: ہریانہ میں آئندہ اسمبلی انتخابات کی تاریخ تبدیل ہو سکتی ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' نے ذرائع کے حوالہ سے یہ اطلاع دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سیاسی جماعتوں کی درخواست پر منگل کو الیکشن کمیشن کے اجلاس میں اس حوالے سے فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ خیال رہے کہ ریاست کی تمام 90 سیٹوں کے لیے ایک ہی مرحلے میں ووٹنگ ہوگی۔ الیکشن کمیشن نے ہریانہ میں یکم اکتوبر کو ووٹنگ کا اعلان کیا تھا اور انتخابی نتائج 4 اکتوبر کو گنتی کے بعد آئیں گے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ہریانہ اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ کی تاریخ تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن ذرائع کے مطابق ووٹنگ یکم اکتوبر کی بجائے 7 یا 8 اکتوبر کو ہو سکتی ہے۔ اس کے مطابق ووٹوں کی گنتی کی تاریخ میں بھی توسیع کی جا سکتی ہے۔ ہریانہ بی جے پی کے صدر موہن لال بڑولی نے الیکشن کمیشن کو ایک خط لکھا تھا جس میں انہوں نے کم ٹرن آؤٹ کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے یکم اکتوبر کی ووٹنگ کی تاریخ کو تبدیل کرنے کو کہا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ یکم اکتوبر کی ووٹنگ کی تاریخ سے پہلے اور بعد میں کئی چھٹیاں ہیں، جس کی وجہ سے ووٹنگ کم ہو سکتی ہے، اس لیے اس تاریخ کو تبدیل کیا جانا چاہیے۔ موہن لال بڑولی نے کمیشن کو خط لکھ کر کہا، "یکم اکتوبر کو ووٹنگ کے دن سے پہلے اور بعد میں چھٹیاں ہو رہی ہیں۔ ان چھٹیوں کی وجہ سے لوگ سیر کے لیے باہر جا سکتے ہیں۔ اس سے ووٹنگ کا فیصد متاثر ہو سکتا ہے۔ لہذا الیکشن کمیشن اور ہریانہ کے چیف الیکٹورل آفیسر سے گزارش ہے کہ ووٹنگ کی تاریخ تبدیل کر دی جائے۔" اپنے خط میں انہوں نے بتایا کہ 28 تاریخ بروز ہفتہ اور 29 تاریخ اتوار، 30 تاریخ بروز پیر یعنی درمیان میں کام کا دن ہے اور ووٹنگ منگل یکم اکتوبر کو ہوگی۔ جب کہ 2 اکتوبر کو گاندھی جینتی کی چھٹی ہے، 3 اکتوبر کو اگرسین جینتی کی چھٹی ہے۔ ایسے میں 6 دن کا طویل ویک اینڈ ہونے کی وجہ سے لوگ چھٹیوں پر جا سکتے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کے بعد الیکشن کمیشن نے کہا تھا کہ اس نے انتخابات سے یہ سبق سیکھا ہے کہ انتخابات شدید گرمی اور ویک اینڈ پر نہیں ہونے چاہئیں۔

کانگریس کا مودی حکومت پر طنز

یو پی ایس میں یو کا مطلب یوٹرن

نئی دہلی: 25/ اگست (ایجنسیز) سرکاری ملازمین کے لیے یونیفائیڈ پنشن اسکیم کو مرکز کی منظوری کے بعد کانگریس نے اس کو لے کر مودی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے حکومت کے اس فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'یو پی ایس' میں 'یو' کا مطلب مختلف مسائل پر نریندر مودی حکومت کا 'یوٹرن' ہے۔ کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنا ردعمل دیا ہے۔ مرکزی کابینہ نے تمام مرکزی ملازمین کو پنشن کا اعلان کیا۔ حکومت کی جانب سے شروع کی گئی یونیفائیڈ پنشن اسکیم کے تحت ملازمین کو ان کی ملازمت کے آخری 12 ماہ کے دوران پنشن کے طور پر موصول ہونے والی اوسط تنخواہ کا 50 فیصد ملنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ اس پورے معاملے پر ملکارجن کھڑگے نے ایکس پر لکھا، یو پی ایس میں یو کا مطلب ہے مودی حکومت کا یوٹرن! 4 جون کے بعد عوام کی طاقت نے وزیر اعظم کے اقتدار کے گھمنڈ کو مات دے دی ہے اس کے ساتھ ہی کھڑگے نے لکھا کہ بجٹ میں طویل مدتی کیپٹل انڈیکسیشن سے متعلق فیصلے واپس لے لیے گئے ہیں۔ وقف سے متعلق بل جے پی سی کو بھیجا گیا تھا۔ براڈ کاسٹ بل واپس لے لیا گیا۔ لیٹرل انٹری واپس لے لی گئی۔ ہم احتساب کو یقینی بناتے رہیں گے اور 140 کروڑ ہندوستانیوں کو اس آمرانہ حکومت سے تحفظ فراہم کریں گے۔ مرکزی حکومت نے ریٹائرمنٹ کے بعد ملنے والی پنشن کی رقم کے لیے یونیفائیڈ پنشن اسکیم شروع کی ہے۔ اس اسکیم کے تحت 23 لاکھ مرکزی ملازمین کو فائدہ ملنے والا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 10 سال تک خدمات انجام دینے والے مرکزی ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد 10000 روپے ماہانہ پنشن کی ضمانت دی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر کسی ملازم کی موت ہو جاتی ہے تو اس کے اہل خانہ کو کہا گیا تھا کہ وہ اپنی تنخواہ کا 60 فیصد اس کی شریک حیات کو بطور پنشن دیں۔ یہ اسکیم یکم اپریل 2025 سے نافذ ہوگی۔

تمل ناڈو کے ڈِنڈیگل ضلع میں پٹاخہ فیکٹری میں زبردست دھماکہ، 2 افراد کی موت

ڈِنڈیگل: 25/ اگست (ایجنسیز) ڈنڈیگل تمل ناڈو کے ڈِنڈیگل ضلع میں اتوار کو ایک پٹاخہ فیکٹری میں زبردست دھماکہ ہوا جس میں 2 لوگوں کے ہلاک ہونے کی اطلاع ہے جبکہ 2 شخص زخمی ہوئے ہیں جن کا علاج اسپتال میں کیا جا رہا ہے۔ ڈِنڈیگل کے ایس پی پرتیپ نے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ناتھم میں ایک پٹاخہ بنانے والی فیکٹری میں دھماکہ ہوا ہے جس میں 2 شخص کی جان چلی گئی ہے۔ ایس پی نے کہا کہ اس دھماکہ کے پیچھے کی اصل وجہ ابھی تک واضح نہیں ہو سکی ہے۔ اس معاملے میں تفصیلی جانکاری کا انتظار ہے۔ غور طلب رہے کہ اس سال جون میں بھی تمل ناڈو کے ورودھ نگر کے پاس ایک پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ ہوا تھا جس میں 4 مزدوروں کی موت ہو گئی تھی اور ایک دیگر شخص زخمی ہوا تھا۔ مئی میں بھی کچھ اسی طرح کا واقعہ پیش آیا تھا جب تمل ناڈو کے شیوکاشی کے پاس ایک پٹاخہ بنانے والی فیکٹری میں دھماکہ میں 5 خواتین سمیت 8 لوگوں کی موت ہو گئی تھی جبکہ 12 بُری طرح جھلس گئے تھے۔ فروری مہینے میں ورودھ نگر ضلع میں ہوئے دھماکہ میں 9 لوگوں کی موت جبکہ 10 دیگر زخمی ہوئے تھے۔۔ ورودھ نگر ضلع میں شری سدرشن فائر ورکس میں دھماکہ کی وجہ کیمیا کو سنبھالنے کے دوران رگڑ ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا تھا۔ گزشتہ کچھ برسوں کے دوران ہندوستان میں پٹاخہ فیکٹریوں میں دھماکہ کی تعداد کافی بڑھ گئی ہے۔

درختوں کو کاٹنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟ سوربھ بھاردواج

نئی دہلی: دہلی حکومت نے ایک بار پھر دہلی میں 1100 سے زیادہ درختوں کی کٹائی کا معاملہ اٹھایا ہے۔ ریاستی وزیر صحت سوربھ بھاردواج نے اتوار کو الزام لگایا کہ یہ درخت بغیر اجازت کے کاٹے گئے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ دہلی کے ایل جی ونے سکسینہ 3 فروری 2024 کو درخت کاٹنے والے مقام پر گئے تھے۔ بھاردواج نے لیفٹیننٹ گورنر سے اپیل کی کہ وہ اس موضوع پر پریس کانفرنس کریں اور دہلی کے لوگوں کو معلومات دیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ درخت سڑک کو چوڑا کرنے کی اجازت کے بغیر کاٹے گئے ہیں۔ بھاردواج نے الزام لگایا کہ لیفٹیننٹ گورنر کے حکم پر سڑک کو چوڑا کیا گیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا عہدیداروں نے بھی لیفٹیننٹ گورنر کو مطلع نہیں کیا کہ بغیر اجازت کے درخت نہیں کاٹے جا سکتے۔ سوربھ بھاردواج نے کہا کہ اگر لیفٹیننٹ گورنر کو گمراہ کر کے درخت کاٹے گئے تو دہلی کے چیف سکریٹری اور دیگر افسران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟ بھاردواج نے الزام لگایا کہ آج دہلی کی پوری نوکر شاہی گروی رہ گئی ہے۔ دہلی میں ضروری کام نہیں ہو رہے ہیں۔ واٹر بورڈ کا کام نہیں ہو رہا، ہسپتالوں کے لیے ادویات نہیں خریدی جا رہی ہیں۔ محلہ کلینک میں تنخواہ نہیں دی جا رہی۔ دریں اثنا، اتوار کے روز عام آدمی پارٹی کے کچھ کارپوریشن کونسلرز اور دیگر رہنماؤں نے بھارتیہ جنتا پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اس سلسلے میں سوربھ بھاردواج نے کہا کہ ملک میں خوف کا ماحول ہے۔ اگر بڑے بڑے آئی اے ایس افسران مطیع ہیں تو پھر کارپوریشن کے کونسلروں کا کیا ہوگا؟

مودی حکومت کی نئی پنشن اسکیم پر بھی تنازعہ

پرانی اسکیم کے حامیوں کا تحریک جاری رکھنے کا اعلان

نئی دہلی: 25/ اگست (ایجنسیز) مودی حکومت نے ہفتے کے روز نئی پنسن اسکیم متعارف کرانے کا اعلان کیا ہے جس کا نام 'یونائیفائیڈ پنسن اسکیم' (یو پی ایس) رکھا گیا ہے۔ مرکزی کابینہ نے اس اسکیم کو منظوری دے دی ہے اور اسے یکم اپریل 2025 سے نافذ کر دیا جائے گا۔ کابینہ سے منظور کی گئی نئی اسکیم بھی تنازعے کا باعث بن گئی ہے کیونکہ پرانی پنسن اسکیم (او پی ایس) کے حامیوں نے اس نئی اسکیم پر شدید اعتراض کیا ہے اور اس کے خلاف تحریک جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ 'یونائیفائیڈ پنسن اسکیم' یعنی یو پی ایس کے تحت ملازمین کو مختلف سطحوں پر پنسن کی فراہمی کی جائے گی۔ اس کے تحت جن سرکاری ملازمین نے 25 سال یا اس سے زیادہ عرصہ کام کیا ہے، انہیں ریٹائرمنٹ کے وقت آخری 12 ماہ کی اوسط تنخواہ کا کم از کم 50 فیصد پنسن کے طور پر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ 10 سال کی ملازمت مکمل کرنے والے ملازمین کو کم از کم 10 ہزار روپے ماہانہ پنسن ملے گی۔ پرانی پنسن اسکیم (او پی ایس) کے حامیوں نے نئی پنشن اسکیم پر شدید نکتہ چینی کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نئی اسکیم ملازمین کے حقوق کے ساتھ دھوکہ ہے اور ان کے مفادات کو مدنظر نہیں رکھتی۔ ملازمین تنظیموں کا موقف ہے کہ یو پی ایس میں پنسن کی فراہمی کے اصول او پی ایس کے معیار سے کم ہیں اور اس سے ملازمین کی مالی حفاظت پر منفی اثر پڑے گا۔ ملازمین تنظیموں نے حکومت کے فیصلے کو 'غیر منصفانہ' اور 'ملازمین کے ساتھ دھوکہ' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ پرانی پنسن اسکیم کی بحالی کے لیے ایک مرتب تحریک چلائیں گی۔ ان تنظیموں کا کہنا ہے کہ انہوں نے یو پی ایس کی مخالفت میں ہڑتالوں، مظاہروں اور دیگر احتجاجی اقدامات کی تیاری شروع کر دی ہے۔ یاد رہے کہ 'او پی ایس' یعنی پرانی پنشن اسکیم کے تحت ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد مکمل پنشن فراہم کی جاتی تھی، جس میں ریٹائرمنٹ سے پہلے کی آخری تنخواہ کا ایک مقررہ فیصد پنسن کے طور پر ملتا تھا۔ نئی اسکیم یو پی ایس میں ملازمین کو اس اسکیم کے تحت جو فوائد مل رہے ہیں، وہ ملازمین کی توقعات سے کم ہیں، جس کی وجہ سے اس پر تنقید کی جا رہی ہے۔ پرانی پنشن اسکیم کی بحالی کا مطالبہ کرنے والے نیشنل موومنٹ فار اولڈ پنشن اسکیم کے قومی صدر وجے کمار بندھو نے حکومت کے نئے اعلان پر سوال اٹھاتے ہوئے پوچھا ہے کہ حکومت کو پرانی پنشن اسکیم کا آپشن دینے میں کیا دقت ہے؟ انہوں نے میڈیا کو بتایا، "اگر حکومت نئی پنشن اسکیم اور یونیفائیڈ پنشن اسکیم کا آپشن دے سکتی ہے تو پرانی پنشن اسکیم (او پی ایس) کا آپشن دینے میں کیا حرج ہے؟ اگر بنیادی تنخواہ (بیسک سیلری) کا 50 فیصد دے سکتے ہیں تو او پی ایس میں بھی تو صرف 50 فیصد ادا کرنا ہوتا ہے۔" وہیں، نیشنل مشن فار اولڈ پنشن اسکیم کے قومی صدر منجیت سنگھ پٹیل نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ یہ نیا نظام این پی ایس سے بھی بدتر ثابت ہوگا۔ انہوں نے لکھا، "حکومت نے اپنا حصہ بڑھا کر 18.5 فیصد کر دیا ہے۔ 25 سال سے کام کرنے والوں کو 50 فیصد پنشن دی جائے گی یعنی پرانی پنشن کے برابر، جن کی ملازمت کم ہے انہیں دس ہزار مزید ڈی آر دے گی اور ہمارا 10 فیصد حصہ بھی اپنے پاس رکھ لے گی۔ صرف آخری 6 ماہ کی تنخواہ واپس کی جائے گی۔" انہوں نے لکھا، "اس کا مطلب ہے کہ یہ این پی ایس سے بھی بدتر نظام ثابت ہوگا کیونکہ جو لوگ اتنے لمبے عرصے تک کام کریں گے انہیں یو پی ایس کے مقابلے این پی ایس میں ہی زیادہ فائدے حاصل ہوتا۔"

ملک میں کئی آفتیں آئیں لیکن مردم شماری کبھی نہیں رکی: منوج جھا

نئی دہلی: 25/ اگست (ایجنسیز) آر جے ڈی کے راجیہ سبھا ایم پی منوج جھا نے مردم شماری سے متعلق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان پر جوابی حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا ہر شہری ذات پات کی مردم شماری کا مطالبہ کر رہا ہے اور وہ جاننا چاہتے ہیں کہ کون سا شخص کس جگہ بیٹھا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے ایک سوال کے جواب میں کہا تھا کہ مردم شماری مناسب وقت پر کرائی جائے گی۔ منوج جھا نے امت شاہ سے سوال کیا اور پوچھا، "مناسب وقت کون سا ہے؟ کیا ملک کے وزیر داخلہ کو یہ زبان بولنی چاہیے؟ ملک میں سب سے بڑی آفتیں آئیں لیکن مردم شماری کبھی نہیں رکی۔ یہ 2021 میں ہونا تھا لیکن آج تک ایسا نہیں ہوا۔ جھا نے سوال کیا کہ مردم شماری کیوں نہیں کرائی جا رہی ہے۔" اس نے کہا، "اب تم انکار بھی نہیں کر سکتے۔ مردم شماری ملک کے ہر شہری کا مطالبہ ہے۔ آپ کے مردم شماری کے کالم میں ذات کے مسئلے کو بھی اجاگر کیا جائے گا۔ راہل گاندھی اور تیجسوی یادو بھی لگاتار بول رہے ہیں اور ملک کی دیگر اپوزیشن جماعتوں کے رہنما بھی یہ مطالبہ اٹھا رہے ہیں۔ اس حکومت کو ایک بات نوٹ کرنی چاہیے، جب کوئی خیال پختہ ہو جاتا ہے تو اسے اس کے حقوق مل جاتے ہیں اور ذات پات کی مردم شماری بھی وہی مسئلہ ہے، اس حکومت کو اسے کروانا ہوگا۔" یو پی ایس کا حوالہ دیتے ہوئے منوج جھا نے کہا کہ اسے پڑھنا ابھی باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کی اولڈ پنشن سکیم کا مطالبہ تھا۔ ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ یو پی ایس او پی ایس سے کتنا مختلف ہے یا یہ کتنا مماثل ہے۔ اس لیے بہت سے اہم سوالات کے جوابات ابھی تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔

ممبئی میں پیر تک شدید بارش کی پیشن گوئی

ممبئی، 25، اگست (ایجنسیز) دفتر موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق ممبئی میں پیر تک شدید بارش ہوگی۔ اطلاع کے مطابق پونے، ناگپور اور مہاراشٹر کے دیگر علاقوں میں اگلے 5 دنوں تک موسلا دھار بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ نے ممبئی کے لیے 26 اگست تک یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ پیشین گوئی کے مطابق شہر میں وقفہ وقفہ سے ہلکی بارش ہونے والی ہے، جو آئندہ ہفتے تک بڑھ سکتی ہے۔ ممبئی کے علاقائی موسمیاتی مرکز نے پیش گوئی کی ہے کہ مالیاتی راجدھانی اور اس کے مضافات میں 24 گھنٹوں میں بھاری سے بہت زیادہ بارش ہو سکتی ہے۔ کبھی کبھار تیز ہوائیں 3040- کلومیٹر فی گھنٹہ تک چلیں گی۔ جبکہ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 30 ڈگری سیلسیس اور 25 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ محکمہ موسمیات کی سائنسداں سشما نائر نے کہا کہ کم دباؤ کا علاقہ اور ساحل سمندر ہے جس کی وجہ سے شہر میں شدید بارش ہو رہی ہے۔ ابھی تک، ہم نے نارنگی الرٹ جاری کیا ہے، لیکن ہم اسے ضرورت کے مطابق ٹھیک کریں گے۔" واضح رہے کہ 25 اگست کی صبح 8:30 بجے سے 24 گھنٹوں کے دوران قلابہ میں 14 ملی میٹر اور سانتا کروز میں 59 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ بارش کے باعث شہر بھر کے درجہ حرارت میں کمی دیکھنے میں آئی۔ اور شہریوں نے راحت کی سانس لی ہے۔ مونسون کے آغاز سے اب تک شہر میں 361,2 ملی میٹر بارش ہو چکی ہے، جو کہ 24 اگست کی شام کو موسم کے اوسط بارش کے کوٹے (319,2 ملی میٹر) سے زیادہ ہے۔ ممبئی کو پانی فراہم کرنے والی سات جھیلوں کا کل ذخیرہ ہفتہ کی صبح کل صلاحیت کے 95 فیصد سے تجاوز کر گیا، پانی کی سطح بڑھ کر 27.95 فیصد ہو گئی۔ اب تک ریکارڈ کی گئی کل بارش میں سے، شہر میں اگست میں 311 ملی میٹر بارش ہوئی ہے، جب کہ جون اور جولائی میں 050,2، ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ دریں اثنا، پونے میں محکمہ موسمیات کے علاقائی مرکز نے 25 اگست کو مہاراشٹر کے رائے گڑھ میں بہت زیادہ بارش کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا۔ اس کے علاوہ، اس نے پونے، ناگپور، پالگھر، تھانے اور رتنا گیری کے لیے بھی شدید بارش کا الرٹ جاری کیا۔

اسرائیل نے 240 بم شیلٹر کھولے، ساحل بند کیے

تل ابیب: اسرائیل اور لبنان کی حزب اللہ کے درمیان سرحد پار سے ہونے والی فائرنگ کے بعد تل ابیب میونسپلٹی نے اتوار کو تمام 240 عوامی بم پناہ گاہوں کو رہائشیوں کے لیے کھول دیا، عوامی ساحلوں کو تیراکی کے لیے بند کر دیا اور آج کے لئے طے شدہ تمام پروگرام منسوخ کر دیے۔ میونسپلٹی نے ایک بیان میں کہا، "شمال میں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر اور ہوم فرنٹ کمانڈ کے حکم پر میونسپلٹی نے صبح کے وقت تمام عوامی میونسپل شیلٹرز کو کھول دیا۔" تل ابیب یافو شہر میں پورے شہر میں 240 عوامی پناہ گاہیں ہیں...... کمانڈ کے حکم کے مطابق ثقافتی ادارے اور تیراکی کے ساحل بند ہیں، اس کے علاوہ تل ابیب شہر میں آج ہونے والی تمام میونسپل تقریبات منسوخ کر دی گئی ہیں۔

عمر عبداللہ جموں و کشمیر کی گاندربل سیٹ سے اسمبلی الیکشن لڑیں گے

سری نگر: 25/ اگست (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس (این سی) کے نائب صدر عمر عبداللہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں گاندربل سیٹ سے الیکشن لڑیں گے۔ عمر عبداللہ کے نام کا اعلان اتوار کو نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ سید روح اللہ مہدی، پارٹی لیڈر ناصر اسلم وانی اور اننت ناگ-راجوری کے رکن پارلیمنٹ میاں الطاف احمد کی موجودگی میں منعقدہ میٹنگ کے بعد کیا گیا۔ اس سے قبل عمر عبداللہ نے اسمبلی انتخاب لڑنے کی قیاس آرائیوں

کو مسترد کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ اس وقت تک الیکشن نہیں لڑیں گے جب تک جموں و کشمیر مرکز کے زیر انتظام علاقہ رہے گا۔ معلومات کے مطابق عمر عبداللہ حال ہی میں گاندربل ضلع کے نونر گاؤں پہنچے تھے۔ ان کی موجودگی میں سعید مصطفیٰ نے نیشنل کانفرنس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ سید مصطفیٰ نے سری نگر کی سیٹ سے لوک سبھا کا الیکشن لڑا تھا، لیکن انہیں سید روح اللہ مہدی نے شکست دی تھی۔ عمر عبداللہ 2009 سے 2015 تک ریاست جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ رہے اور نیشنل کانفرنس کے صدر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ تین بار لوک سبھا کے رکن رہے ہیں اور 2008 سے 2014 تک گاندربل سیٹ اور 2014 سے 2019 تک بیرواہ اسمبلی حلقوں کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ 2002 کے اسمبلی انتخابات میں انہیں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے قاضی محمد افضل سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے جموں و کشمیر میں تین مرحلوں میں اسمبلی انتخابات کا اعلان کیا ہے۔ پہلے مرحلے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں وادی اور جموں ڈویژن کی 24 اسمبلی سیٹوں پر 18 ستمبر کو ووٹنگ ہوگی۔ دوسرے مرحلے کے لیے 25 ستمبر اور آخری مرحلے کے لیے یکم اکتوبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے جب کہ ووٹوں کی گنتی 4 اکتوبر کو ہوگی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ جموں و کشمیر میں جون 2018 سے کوئی منتخب حکومت نہیں ہے۔ اس سے پہلے ریاست میں پی ڈی پی-بی جے پی اتحاد برسر اقتدار تھا۔ لیکن، بی جے پی نے محبوبہ مفتی کی قیادت والی حکومت سے حمایت واپس لے لی تھی۔ اس کے بعد ریاست میں گورنر راج لگا دیا گیا اور اس وقت کے گورنر ستیہ پال ملک نے اسمبلی تحلیل کر دی۔ جموں و کشمیر میں آرٹیکل 370 کو 5 اگست 2019 کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، جموں اور کشمیر کو دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں، جموں اور کشمیر اور لداخ میں تقسیم کیا گیا تھا۔

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی چیف منسٹر سے ملاقات

حیدر آباد: صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی اور حیدر آباد کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے جمعہ کی رات جوبلی ہلز میں چیف منسٹر کی رہائش گاہ پہنچ کر چیف منسٹر اے ریونت ریڈی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے چیف منسٹر کو مرکز کی بی جے پی حکومت کی جانب سے لائے گیے وقف ایکٹ ترمیمی بل پر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ اور مسلم علماء اکرام اور مشائخین کی مخالفت سے واقف کرایا۔ انہوں نے چیف منسٹر سے خواہش کی کہ پارلیمنٹ میں اس بل کی مخالفت کرنے کانگریس ہائی کمان سے نمائندگی کریں اور مسلمانوں کے مجروح جذبات سے واقف کرائیں اور کانگریس ہائی کمان 'انڈیا' کی حلیف جماعتوں کو بھی اس بل کی مخالفت کرنے اور صدر نشین جے پی سی سے تحریری نمائندگی کرنے کی ترغیب دیں۔ اس ملاقات کے دوران ٹمریس کے چیرمین فہیم قریشی بھی موجود تھے۔ بتایا گیا ہے کہ چیف منسٹر نے صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کو تیقن دیا کہ وہ بل کی مخالفت کے لئے پارٹی ہائی کمان سے کامیاب نمائندگی کریں گے۔ صدر مجلس نے بتایا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کا فیصلہ ہے کہ سیکولر پارٹیوں کے وزرائے اعلیٰ سے ملاقاتیں کی جائیں اور انہیں وقف بل کے مضر اثرات سے واقف کروایا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی کو آگاہ کیا کہ اس بل کے باعث مذہب کی آزادی مسلم پرسنل لاء کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ بیرسٹر اسد الدین اویسی نے کہا کہ ہم نے چیف منسٹر کو بتایا ہے کہ از روئے آثار وقف اور وقف اعلی الاولاد کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔ اور ریاستی وقف بورڈس میں غیر مسلم ارکان کی شمولیت کا لزوم رکھا گیا ہے۔

گروگرام میں فرضی کال سنٹر کا انکشاف، 2 فلیٹ میں چھاپہ ماری میں 4 خواتین سمیت 20 گرفتار

گروگرام: ہفتہ 25/ اگست (ایجنسیز) گروگرام میں سائبر پولیس نے سوہنا کی فلورا ایونیو سوسائٹی کے دو فلیٹ میں چھاپہ ماری کر کے وہاں چل رہے فرضی کال سنٹر کا انکشاف کیا ہے۔ فرضی کال سنٹر میں دوسرے ملک کے شہریوں کو ٹیکنیکل سپورٹ کی کسٹمر کیئر سروس فراہم کرنے کے نام پر دھوکہ دہی کی جاتی تھی۔ پولیس نے اس معاملے میں 20 ملزمین کو گرفتار کیا ہے جس میں 4 خواتین بھی شامل ہیں۔ ایس پی سائبر پریانشو دیوان نے بتایا کہ ضلع میں سائبر دھوکہ بازوں کے خلاف آپریشن انڈ گیم ﷺ چلایا جا رہا ہے۔ مخبر سے اطلاع حاصل ہونے کے بعد سائبر جنوبی تھانہ پولیس کی ٹیم نے سوہنا فلورا ایونیو سوسائٹی کے فلیٹوں پر چھاپہ ماری کر کے اس کارروائی کو انجام دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ چھاپہ ماری میں گرفتار کیے گئے ملزمین کا تعلق گجرات، بنگال، منی پور، ناگالینڈ، میزورم، جموں و کشمیر، اتر پردیش، دہلی اور پڑوسی ملک نیپال سے ہے۔ ان کے خلاف تھانہ میں دھوکہ دہی اور دیگر دفعات کے تحت کیس درج کرایا گیا ہے۔ پوچھ تاچھ کے بعد پتہ چلا کہ احمد آباد کا رہنے والا مہندر بجرنگ سنگھ اس کال سنٹر کا منیجر تھا۔ وہ اپنے ساتھیوں و ملازمین کے ساتھ مل کر مئی 2024 سے دو فلیٹوں میں فرضی کال سنٹر چلا رہا تھا۔ یہاں سے 16 لیپ ٹاپ اور 25 موبائل فون کے ساتھ 50 ہزار نقد روپے بھی برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس کی پوچھ تاچھ کے بعد پتہ چلا ہے کہ یہ دھوکہ باز وینڈر کے توسط سے دوسرے ملک کے شہریوں کے کمپیوٹر میں پاپ۔

اپنے بَل بوتے پر مودی حکومت کچھ نہیں کرسکتی

روش کمار

بیوروکریسی میں اپنے ہم خیال عناصر کی شمولیت کے ذریعہ اپنے ایجنڈہ کو آگے بڑھانے کا بی جے پی پر اپوزیشن نے بار بار الزام عائد کیا اور ثبوت کے طور پر ایسے عہدہ داروں کے نام بھی پیش کئے جن کی خدمات میں متعدد مرتبہ توسیع کی گئی اور ان میں کئی ایسے عہدہ دار بھی ہیں جو برسوں سے ایک ہی ریاست میں اپنی سبکدوشی کے باوجود خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بی جے پی پر یہ بھی الزام ہے کہ وہ سنگھی ذہنیت کے حامل لوگوں کو اہم عہدوں پر فائز کرتی ہے اور وہ حکومت کے اشاروں پر، اور حکومت آر ایس ایس کے اشاروں پر کام کرتے ہوئے نہ صرف قابل ترین لوگوں کو اہم محکمہ جات سے دور رکھتی ہیں بلکہ ایسے اقدامات کر بیٹھتی ہیں جو ملک کے

دستور اور ملک کی جمہوریت کے مغائر ہوتے ہیں۔ بہرحال فی الوقت مودی حکومت نے حسب عادت وحسب روایت اقدامات کرتے ہوئے (عوام کی توجہ اصل مسائل سے) ہٹا کر غیر ضروری مسائل کی جانب مبذول کروانے 24 مرکزی وزارتوں میں ڈپٹی سکریٹریز، ڈائرکٹرس، ڈپٹی ڈائرکٹرس و دیگر اہم عہدوں پر Lateral Entry کے ذریعہ تقررات یا بھرتیاں کرنے کا فیصلہ کیا اور 40-45 جائیدادوں پر بھرتی کیلئے اشتہار بھی جاری کردیا لیکن اپوزیشن اس کے خلاف اُٹھ کھڑی ہوئی اور مرکزی حکومت کی نیت اور اس کے ارادوں پر سوال اُٹھائے۔ تب حکومت نے مرکزی وزیر جتیندر سنگھ کے ذریعہ یونین پبلک سروس کمیشن کے سربراہ کے نام ایک مکتوب روانہ کیا ہے، اس کیلئے کہا جاتا ہے کہ دفتر وزیر اعظم سے ہدایات ملی تھیں کہ اس ضمن میں جو اشتہار جاری کیا گیا اسے کینسل یا منسوخ کردیا جائے۔ آپ کو بتادیں کہ Lateral انٹری سے اعلیٰ عہدہ دار ہٹانے سے متعلق اشتہار اب واپس ہوگیا ہے۔ 17 اگسٹ کو 45 عہدوں کیلئے یہ اشتہار جاری کیا گیا تھا اور پھر 20 اگسٹ یعنی اندرون 3 دن واپس لے لیا گیا ہے۔ 24 وزارتوں کے ڈپٹی سکریٹریز، ڈائرکٹرس اور ڈپٹی ڈائرکٹرس کے عہدوں کیلئے یہ اشتہار جاری کیا گیا تھا۔ 2016 میں ان ہی جتندر سنگھ نے بحیثیت مملکتی وزیر پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ بناء سیاسی اتفاق رائے سے یہ اسکیم نافذ نہیں کی جائے گی۔ 2024 میں سیاسی سطح پر مخالفت کی وجہ سے اس کے اشتہار کو واپس لینا پڑا لیکن یہ اسکیم ابھی واپس نہیں ہوئی ہے۔ سوال یہ ہے کہ 2016 سے لیکر 2024 کے درمیان سیاسی اتفاق رائے بنانے کیلئے مودی حکومت نے کیا اقدامات کئے اور تحفظات کی یاد اب کیوں آئی؟ ہم یہ بھی بات کریں گے کہ کیا کانگریس کی زیر قیادت یو پی اے حکومت میں Lateral Entry کا تقابل مودی حکومت کے Lateral Entry سے کیا جاسکتا ہے۔ 17 اگسٹ کو Lateral Entry کے اشتہار جاری کئے جانے کے ساتھ ہی INDIA بلاک میں شامل جماعتوں نے احتجاج شروع کردیا۔ اتحاد کے باہر کی اپوزیشن جماعتوں نے بھی احتجاج کیا اور حکومت کے اندر سے بھی مخالفت کی گونج سنائی دی۔ تین دن کے اندر ہی آئی اے ایس عہدوں پر 45 لوگوں کو بازو سے داخل کروانے کا اشتہار اب بازو رکھ دیا گیا۔ یہ تیسرا موقع ہے جب حکومت نے اپنے اس طرح کے قدم اُٹھائے ہیں اور واپس لئے ہیں جیسے وقف ترمیمی ایکٹ کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے حوالے کردیا گیا۔ براڈ کاسٹنگ بل کا ڈرافٹ (مسودہ) کچھ لوگوں کو دے کر اب واپس منگوالیا گیا اور Lateral Entry کا اشتہار جاری کرکے واپس لے لیا گیا۔ اس واپسی کو بھارتی جمہوریت کیلئے ایک اچھے شگون کی شکل میں دیکھا جانا چاہیئے کہ اب مخالفت کی آواز سنائی بھی دیتی ہے اور حکومت تک پہنچ بھی جاتی ہے، کس کی مخالفت کا اثر ہوا ہے یہ کہنا مشکل ہے کم سے کم ایک کی مخالفت کا اثر تو نہیں ہوا۔ 'انڈین ایکسپریس' میں جنتا دل (یو) اور لوک جن شکتی پارٹی کے لیڈروں کا بیان ہے، کے سی تیاگی نے کہا کہ یہ ہمارے لئے فکرمندی کی بات ہے، انہوں نے تحفظات کی بنیاد پر اس کی مخالفت کی اس سے پہلے حکومت کی ایک اور اتحادی جماعت کے لیڈر اور کابینی وزیر چراغ پاسوان نے بھی تحفظات کی بنیاد پر Lateral Entry کی مخالفت کی مگر چندرا بابو نائیڈو کی TDP نے اس کی تائید وحمایت کی۔ بی ایس پی کی سربراہ مایاوتی نے اس کی مخالفت کی۔ اپوزیشن خیمہ میں کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، راہول گاندھی اور سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو، آر جے ڈی کے تیجسوی یادو اور منوج جھا نے اس کی مخالفت کی ہے۔ آزاد سماج پارٹی کے رکن پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد راون نے بھی مخالفت کی ہے۔ سب کی مخالفت کی بنیاد یہی سمجھ آئی کہ اس میں تحفظات نہیں ہیں، تحفظات کو ختم کرنے کا یہ ایک نیا طریقہ ہوگیا ہے اس کے ذریعہ او بی سی، پسماندہ طبقات اور درج فہرست طبقات وقبائل کا حق مارا جارہا ہے۔ Lateral Entry کا اشتہار واپس لیا گیا ہے۔ راہول گاندھی نے لیٹرل انٹری کی مخالفت میں ٹوئیٹ کیا تب اس بات کو لیکر انہیں تنقید کا نشانہ بنایا جانے لگا کہ ایس سی، ایس ٹی ذیلی زمرہ بندی پر ٹوئیٹ کیوں نہیں کرپارہے ہیں لیکن لیٹرل انٹری پر بیان دے رہے ہیں۔ یہی نہیں حکومت کی طرف سے اور حکومت کے حامیوں کی طرف سے ریسرچ کیا جانے لگا ہے کہ لیٹرل انٹری کی اسکیم تو کانگریس کے دور اقتدار میں آئی۔ سوشیل میڈیا پر ایک طبقہ حکومت کو بچانے میں مصروف ہوگیا اور اس کیلئے کانگریس کو قصوروار بتانے میں کافی محنت کررہا تھا کہ تب ہی حکومت نے کانگریس کو ہی قصوروار بناتے ہوئے اپنا اشتہار واپس لے لیا اور حامیوں کی محنت پر پانی پھیر دیا۔ کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے ٹوئیٹ کیا کہ نوکر شاہی میں بڑے پیمانے پر لیٹرل انٹریز اسکیم کیلئے 19 اگسٹ تک مرکزی وزراء کی جانب سے ڈاکٹر منموہن سنگھ کو ذمہ دار ٹھہرایا جارہا تھا، کچھ مہربان تنقید کرنے والوں نے پنڈت جواہر لال نہرو کو بھی ذمہ دار ٹھہرادیا اور اب وہی وزیر اچانک پٹری سے اُتر گئے ہیں اور Non Biological وزیر اعظم کو سماجی انصاف کا حمایتی بتانے پر مجبور ہورہے ہیں جو کہ اب اور زیادہ بے نقاب ہوچکے ہیں۔ Hypo Cracy کی کوئی سرحد نہیں ہے، حد نہیں ہے۔ کانگریس کے ترجمان پون کھیرا کا اس بارے میں کہنا ہے کہ مرکزی حکومت اپوزیشن کے دباؤ میں آکر اپنے ہی اتحادی جماعتوں کے دباؤ میں آکر جو لیٹرل انٹری کا اشتہار تھا اسے واپس لینے کا یو پی ایس سی کو حکم دیا ہے، کانگریس اس کا خیر مقدم کرتی ہے اور وزیر اعظم کو نریندر مودی کو ایک مشورہ بھی دیتے ہیں کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ملک کے من کی بات سننا شروع کیجئے اور یہ ملک اپنے من کی بات اپوزیشن کے ذریعہ سے بولتا ہے۔ ملک اپنے من کی بات آپ کی اتحادی جماعتوں کے ذریعہ بولتا ہے۔ میڈیا کے ذریعہ تو خیر اب نہیں بولتا لیکن ہم سب کی بات سنیئے اسی میں آپ کی بھلائی ہے، اب آپ کی عادت پڑ جانی چاہیئے، اب آپ اتحاد میں ہیں آپ بادشاہت دکھا کر جو من میں آئے وہ فیصلہ نہیں لے سکتے اس لئے اپنے اتحاد کی سن کر فیصلہ کیا کریں تا کہ وہ فیصلہ بار بار واپس لینا نہ پڑے۔ مودی حکومت کے مملکتی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یو پی ایس سی کو مکتوب لکھ دیا اور ٹوئیٹ بھی کیا۔ انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ لیٹرل انٹری کو 2005 کے انتظامی اصلاحات کمیشن میں منظوری دی گئی جس کے سربراہ ویرپا موئیلی تھے۔ 2013 کے چھٹویں پے کمیشن میں بھی اس بارے میں تجاویز پیش کی گئیں۔ دیکھئے حکومت کتنا پیچھے جاتی ہے اپنے کام کو درست ٹھہرانے کیلئے یا اپنی غلطی پکڑے جانے پر ذمہ داری دوسروں کے سر تھوپنے کیلئے، لیکن اس سے پہلے اور بعد میں کئی ہائی پروفائیل لوگوں کو لیٹرل انٹری کے ذریعہ بیوروکریسی میں شامل کروالیا گیا، یہ جتیندر سنگھ اپنے مکتوب میں لکھتے ہیں۔ مکتوب میں وہ یہ بھی بتاتے ہیں کہ سابقہ حکومتوں میں کن عہدوں پر لیٹرل انٹری کے ذریعہ لوگوں کو فائز کیا گیا اور ان میں تحفظات پر عمل آوری نہیں کی گئی۔ سونیا گاندھی کی قیادت والے قومی مشاورتی کونسل میں بھی تحفظات نہیں تھے پہلے لیٹرل انٹری کے ذریعہ تقررات کی سہولت دی گئی جبکہ این ڈی اے نے اسے دستوری شکل دی اس کے ذریعہ سماجی انصاف کو یقینی بنانا ضرور تحفظات کی بنیاد پر لیٹرل انٹری کی مخالفت ہورہی ہے لیکن کیا اس احتجاج میں یہ شامل نہیں کہ اس سہولت میں شفافیت نہیں ہے، اعتماد و بھروسہ نہیں ہے مگر وزیر موصوف کہتے ہیں کہ یہ پوری شفافیت کے ذریعہ کیا جارہا ہے۔ بہرحال حکومت کو یہ جان لینا چاہیئے کہ فی الوقت وہ من مانی نہیں کرسکتی، جو دل میں آیا وہ کرنے کے قابل نہیں رہی۔ ایسے میں اسے اپوزیشن کے ساتھ ساتھ خود اپنے اتحاد میں شامل جماعتوں سے بھی صلاح ومشورہ کرنا چاہیئے۔ اپوزیشن نے واضح طور پر کہہ دیا کہ حکومت کی نیت ٹھیک نہیں ہے وہ لیٹرل انٹری کے ذریعہ اپنے مختلف لوگوں کو فائز کرکے اپنے مفادات کی تکمیل چاہتی ہے اور اپنا ایجنڈہ پورا کرنے کی خواہاں ہے۔

'پڑھو گے، لکھو گے تو بنو گے نواب'۔۔۔
لیکن چور کو دورانِ واردات کتاب پڑھنا مہنگا پڑ گیا

زہرہ فاطمہ

'کھیلو گے، کُودو گے تو ہو گے خراب۔۔۔ پڑھو گے لکھو گے تو بنو گے نواب'، بچوں کو پڑھائی پر آمادہ کرنے کے لیے یہ موٹیویشنل اشعار شاید آپ نے بھی سنے ہوں گے لیکن کبھی یہ سُنا کہ پڑھنے سے کسی کا نقصان ہوگیا ہو۔ یہ نہ تو کوئی فلمی کہانی ہے، نہ کوئی دیومالائی یا افسانوی کہانی ہے لیکن یہ ایک ایسا واقعہ ہے جس کا رشتہ دیومالائی واقعے سے جڑ گیا ہے۔ اس میں ایک چور ایک گھر میں چوری کی نیت سے داخل ہوتا ہے لیکن وہ چوری کے بجائے وہاں پڑی کتاب پڑھنے لگتا ہے اور اس میں اتنا غرق ہوجاتا ہے کہ اسے پتا بھی نہیں چلتا کہ کب گھر والے جاگ گئے۔ اطالوی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق گذشتہ دنوں روم میں ایک مبینہ چور اس وقت پکڑا گیا جب وہ چوری کے دوران یونانی دیوتاؤں سے متعلق ایک کتاب پڑھنے بیٹھ گیا۔ رپورٹ کے مطابق مبینہ چور 38 سالہ نوجوان ہے جو بالکونی کے ذریعے اطالوی دارالحکومت کے پراتی ضلع میں ایک فلیٹ میں داخل ہوا تھا لیکن ایک پلنگ کے ساتھ لگی میز پر ایک کتاب دیکھ کر وہ بھول جاتا ہے کہ وہ وہاں کس لیے آیا تھا۔ وہ میز سے ہومر کی معروف زمانہ کتاب الیاڈ کے بارے میں تحریر کردہ ایک کتاب اٹھا کر پڑھنے لگتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب گھر کے 71 سالہ مالک بیدار ہوئے تو انھوں نے مبینہ چور کو دیکھا جو کتاب پڑھنے میں مگن تھا۔ انھوں نے ایک انجان شخص کو اپنے گھر میں دیکھ کر اسے ٹوکا تو وہ وہاں سے بھاگ کھڑا ہوا۔ اس ناکام ڈکیتی کی خبریں جب کتاب کے مصنف تک پہنچیں تو انھوں نے مقامی میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس شخص کو اپنی کتاب کی ایک کاپی بھیجنا چاہتے ہیں تاکہ وہ اس کتاب کو 'ختم' کر سکے۔ بے خبری میں پکڑے جانے کے بعد مبینہ چور نے مبینہ طور پر اسی بالکونی سے نکل کر تیزی سے فرار ہونے کی کوشش کی، لیکن کچھ ہی دیر بعد اسے گرفتار کرلیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق گرفتاری کے بعد اس نے پولیس کو بتایا کہ وہ اپنے ایک شناسا سے ملنے کے لیے عمارت میں داخل ہوا تھا۔ اس نے کہا: 'میں نے سوچا کہ میں بی اینڈ بی میں پہنچ گیا ہوں اور جب میں نے کتاب دیکھی تو اسے پڑھنا شروع کر دیا۔' اس کتاب کے مصنف جیوانی نوچی نے اپنی کتاب 'دی گاڈ ایٹ سکس او کلاک' میں دیوتاؤں کے نقطہ نظر سے ہومر کی تصنیف الیاڈ کی تشریح وتوضیح پیش کی ہے۔ انھوں نے ال مساجیرو کو بتایا کہ 'یہ لاجواب ہے۔' ''میں رنگے ہاتھوں پکڑے جانے والے شخص سے مل کر اسے یہ کتاب دینا چاہتا ہوں تاکہ وہ اس کو مکمل پڑھ سکے کیونکہ وہ اسے ختم کرنے سے پہلے ہی گرفتار کرلیا گیا ہوگا۔'' 'یہ ایک حقیقی اور انسانیت سے بھری ہوئی کہانی ہے۔' مبینہ طور پر چور کے پاس سے ایک بیگ برآمد ہوا جس میں مہنگے کپڑے تھے جو خیال ہے کہ کہ اس نے اسی شام ایک دوسرے گھر سے چرائے تھے۔ مصنف نوچی نے کہا کہ ذاتی طور پر ان کا پسندیدہ دیوتا ہرمس ہے جو یونانی دیومالائی کہانی میں چوروں کا دیوتا ہوتا ہے۔ انھوں نے ازراہِ مذاق کہا کہ 'وہ چوروں کے دیوتا کے ساتھ ادب کا بھی دیوتا ہے۔ یہ واضح ہے: سب کچھ اس کہانی کے ساتھ فٹ بیٹھ رہا ہے۔'

بنگلہ دیش کی پاکستان پر ٹیسٹ کرکٹ میں پہلی فتح

'بنگلہ دیش نے ملک میں ہلچل، کھلاڑی پر مقدمے کو خود پر سوار نہیں ہونے دیا'

شاید یہ خبر پاکستان میں کرکٹ کے مداحوں نے کبھی اپنے جیتے جی سننے کے بارے میں سوچا بھی نہیں ہوگا، لیکن آج پاکستان کو بنگلہ دیش نے ہوم گراؤنڈ پر ٹیسٹ کرکٹ میں تاریخ میں پہلی مرتبہ شکست دے دی ہے۔ جس پچ کے بارے میں پاکستانی بولرز کا خیال تھا کہ یہ نہ تو فاسٹ بولرز اور نہ ہی سپنرز کے لیے سازگار ہے، اسی پچ پر بنگلہ دیش کی نوجوان بولنگ لائن اپ نے پاکستانی بیٹنگ کو 146 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ راولپنڈی میں کھیلے جانے والے پہلے ٹیسٹ کے پہلے چار روز کے دوران بات صرف پچ کے فلیٹ ہونے پر ہوتی رہی جہاں پاکستان کے سعود شکیل اور محمد رضوان بڑی سنچریاں بنانے میں کامیاب ہوئے جبکہ بنگلہ دیش کے مشفق الرحیم نے 191 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ تاہم پانچویں روز کے آغاز پر کسی کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا کہ آج چائے کے وقفے سے پہلے ہی بنگلہ دیشی ٹیم فتح کا جشن منا رہی ہوگی۔ یہ گذشتہ ایک سال کے دوران پاکستانی کرکٹ کی تنزلی کی کہانی رہی ہے جس میں پاکستان کو ایشیا کپ، ورلڈ کپ اور ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں تو پہلے ہی راؤنڈز میں باہر ہونا پڑا ہے، لیکن ساتھ ہی ٹیسٹ کرکٹ میں بھی اسے یکے بعد دیگرے ہوم ٹیسٹ سیریز اور بین الاقوامی دوروں میں بھی شکست کا سامنا رہا ہے۔ شاید اس ٹیسٹ میچ میں پاکستان کی جانب سے پچ کے حوالے سے کی گئی تنقید ضرورت سے زیادہ تھی اور اس کے برعکس بنگلہ دیش کے بولرز کی جانب سے نپی تلی بولنگ کی گئی اور ڈسپلن قائم رکھا گیا جبکہ پاکستانی بولرز نہ تو ردھم میں دکھائی دیے اور نہ ہی کسی منصوبے کے ساتھ میدان میں آئے۔ آج یہی غلطی پاکستانی بلے بازوں کی جانب سے بھی دیکھنے کو ملی جنھیں بظاہر یہی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ جارحانہ انداز اپنائیں یا دفاعی انداز میں کھیلتے ہوئے میچ کو ڈرا کی طرف لے جائیں۔ اس ابہام کا فائدہ بنگلہ دیش کے سپنرز نے اٹھایا جنھوں نے ایک ایسی پچ پر جہاں بقول نسیم شاہ 'پچ نہ تو فاسٹ بولرز اور نہ ہی سپنرز کے سازگار ہے' پاکستان کے سات بلے بازوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ متعدد پاکستان بلے باز انتہائی غیر ذمہ دارانہ سٹروکس کھیلتے ہوئے آؤٹ ہوئے اور پچ پر جم کر بیٹنگ نہ کر سکے۔ صائم ایوب تو گذشتہ روز ہی ایک رن بنا کر پویلین لوٹ گئے تھے لیکن کپتان شان مسعود آج پہلے ہی گھنٹے میں وکٹ کیپر کو کیچ دے بیٹھے۔ بابر اعظم اور عبداللہ شفیق کے درمیان ایک اچھی شراکت بن رہی تھی لیکن بابر بھی صرف 21 رنز بنا کر کور ڈرائیو کھیلنے کی کوشش میں بولڈ ہوگئے۔ پہلی اننگز میں سنچری بنانے والے سعود شکیل دوسری اننگز میں صفر پر سٹمپ ہوئے تو پاکستانی بیٹنگ کی صورتحال خراب سے خراب تر ہوتی دکھائی دی اور یہاں ایک بار پھر محمد رضوان کی نصف سنچری نے پاکستانی بیٹنگ کو سہارا تو دیا اور اننگز کی شکست سے بچایا لیکن وہ بھی آخرکار 51 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے اور پھر ٹیل اینڈرز بھی سکور میں خاطر خواہ اضافہ نہیں کر سکے۔ بنگلہ دیش کو جیت کے لیے 30 رنز درکار تھے جو انھوں نے صرف سات اوور میں مکمل کر لیے اور پاکستان کو دس وکٹوں سے شکست دے دی۔ بنگلہ دیش کے تجربہ کار وکٹ کیپر بیٹر مشفق الرحیم کو پہلی اننگز میں 191 رنز بنانے پر مین آف دا میچ قرار دیا گیا۔ مشفق الرحیم نے اعلان کیا کہ وہ اپنی انعامی رقم بنگلہ دیش میں سیلاب متاثرین کو عطیہ کر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش کے کپتان نجم الحسن شانتو اپنی ٹیم کی کارکردگی پر بہت خوش نظر آئے اور انھوں نے کہا کہ 'اس سیریز کے شروع ہونے سے پہلے ہم نے سوچا تھا کہ ہم اس مرتبہ جیتیں گے۔' انھوں نے تجربہ کار بیٹر مشفق الرحیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ برسوں سے بنگلہ دیش کے لیے یہ ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ 'بنگلہ دیش نے ملک میں ہلچل، کھلاڑی پر مقدمے کو خود پر سوار نہیں ہونے دیا' ہاں کرکٹ دیکھنے والے پاکستانی ٹیم کی خراب کارکردگی پر تنقید کر رہے ہیں وہیں بنگلہ دیش کی ٹیم کو بھی سراہ رہے ہیں۔ اجمل جامی لکھتے ہیں کہ: 'ملک میں ہلچل مچی ہوئی ہے، بنگلہ دیش کی ٹیم کا ایک اہم کھلاڑی مقدمے میں نامزد ہے پھر بھی ٹیم نے اسے اپنے حواس پر سوار نہیں کیا۔' وہ مزید کہتے ہیں کہ 'انھیں پاکستانی کرکٹ ٹیم میں دراڑیں نمایاں نظر آ رہی ہیں۔' ٹیسٹ میچ کے پہلے دن سے ہی کافی لوگ یہ کہتے ہوئے نظر آ رہے تھے کہ راولپنڈی کرکٹ گراؤنڈ کی پچ ناقص ہے لیکن جیسے ہی میچ میں بنگلہ دیش کا پلڑا بھاری ہوا صارفین کے خیالات بھی بدلے بدلے نظر آئے۔ سید علی عمران نامی ایکس صارف نے لکھا کہ آخر میں پچ کا کوئی قصور سامنے نہیں آیا بلکہ یہ معاملہ ہمارے کھلاڑیوں کی صلاحیتوں اور معیار کا ہے۔ پاکستان کی ٹیم یہ میچ بنا کسی سپن بولر کے کھیل رہی تھی۔ صارفین کا یہ بھی کہنا ہے کہ پاکستان یہ ٹیسٹ میچ غلط سلیکشن کے سبب ہارا ہے۔ ایک ایکس صارف نے لکھا کہ 'ابرار جیسے ایک باصلاحیت سپنر کو ڈراپ کر دیا اور یہ تباہ کن ثابت ہوا کیونکہ بنگلہ دیشی سپنرز نے میچ میں 16 میں سے نو وکٹیں حاصل کیں۔'

یوگی یا شاہ نہیں بیرین سنگھ، مودی کا حقیقی ولیعہد!

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

منی پور کے تنازع کی جڑ ریزرویشن ہے۔ ریزرویشن کو ختم کا بالواسطہ طریقہ یہ ہے کہ اسے براہ راست منسوخ کردیا جائے اور بلا واسطہ طریقہ ہے کہ تقریباً سبھی کو اس سے نواز دیا جائے ۔ منی پور میں کوکی قبائل کے ساتھ اکثریتی میتئی سماج کو بھی اس کا حقدار بنانے کی سعی کی گئی۔ بی جے پی اس خوش فہمی کا شکار تھی کہ اس طرح نوے فیصد سے زیادہ لوگ اس کے احسانمند ہوجائیں گے لیکن ایسا نہیں ہوا بلکہ کوکی اور میتئی آپس میں لڑ پڑے اور ایسا تشدد پھوٹا کہ جس کی آگ پر سوا سال بعد بھی قابو نہیں پایا جاسکا۔ 3 مئی 2023 سے اب تک سرکاری اعداد وشمار کے مطابق کم از کم 226/افراد منی پور تشدد میں ہلاک ہوچکے ہیں۔ اس حوالے سے امسال 7/اگست کو کوکی اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن نے ایک ریکارڈنگ کے اقتباسات ذرائع ابلاغ شیئر کیے جسے کئی سوشل میڈیا ہینڈل کے ذریعے نشر کیا گیا۔ دی وائر کو باوثوق ذرائع سے جولائی میں یہ ریکارڈنگ مل چکی تھی، لیکن اس نے قانونی طور پر تشکیل شدہ تحقیقاتی کمیٹی میں اس کے جمع ہونے کے بعد بڑی جرأتمندی سے نشر کردیا۔ منی پور میں تشدد کی تحقیقات کرنے والے جوڈیشل کمیشن کے سامنے اس دھماکہ خیز ریکارڈنگ کی پیشکش وزیر اعلیٰ کے کردار پر سنگین شکوک وشبہات جنم دیتی ہے۔ منی پور حکومت تو اسے جعلی قرار دے رہی ہے مگر یہ آڈیو ریکارڈنگ چیخ چیخ کر کہہ رہی ہے کہ موصوف نے پچھلے سال اپنی ریاست میں مہلک اور تباہ کن گولہ بارود (51 ایم ایم مورٹار بموں) کے استعمال کی اجازت دی تھی ۔ اس انکشاف سے گھبرا کر منی پور حکومت نے اس دعوے کی تردید میں کہہ دیا کہ ریکارڈنگ کے اندر بیرین سنگھ کی آواز 'جعلی' ہے۔ سرکار نے آڈیو ٹیپ 'مسخ شدہ' کہہ کر اسے کوکی اور میتئی سماجوں کے درمیان امن قائم کرنے کے لیے جاری عمل کو پٹری سے اتارنے کے مقصد سے کی جانے والی 'ملک دشمن' سرگرمی قرار دیا ہے۔ بیرین سرکار کی اس تردید کے باوجود یہ حقیقت ہے کہ تشدد کے دوران ریاست کے اسلحہ خانے سے لوٹا جانے والا بیشتر ہتھیار اور گولہ بارود ابھی تک برآمد نہیں ہوا۔ سرکاری اسلحہ ہنوز واپس کیوں نہیں ہوسکا اس سوال کا جواب مذکورہ بالا ویڈیو میں موجود ہے۔ وزیر اعلیٰ بیرین سنگھ کو اس ویڈیو میں اپنے حامیوں سے یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے کہ انہوں نے ریاستی فورسز سے 4000-5000 اسلحہ اور گولہ بارود لوٹنے والوں کو گرفتار ہونے سے بچایا۔ وہ بڑی فراخدلی سے اعتراف کرتے ہیں کہ کوکی انہیں گالیاں دے سکتے ہیں، اور ایسا کرنا صحیح بھی ہے کیونکہ انہوں نے ان میں سے تقریباً 300 کی جان لی ہے، لیکن میتئی لوگوں کو انہیں گالیاں نہیں دینی چاہیے۔ ایسی توقع کرنے والے بیرین بھول جاتے ہیں کہ میتئی سماج کا عام آدمی ان کی مانند درندہ نہیں ہے۔ انسانیت نواز میتئی عوام نے گزشتہ انتخاب میں میتئی بی جے پی امیدوار کو شکست دے کر وزیر اعلیٰ کے منہ پر تھوک دیا۔ بیرین سنگھ کے بھائی راجندر کا فیس بک پر اس حساس ٹیپ کی تشہیر کرنے والوں کو ڈرانا دھمکانا بلا واسطہ اعتراف جرم کے مترادف ہے۔ بیرین سنگھ نے نیکر پہن کر آر ایس ایس کی شاکھا میں تربیت نہیں لی۔ گریجویشن کے دوران وہ فٹ بال کھلاڑی بن گئے اور پھر بی ایس ایف سے منسلک ہوگئے۔ یہ دونوں کام نہ آر ایس ایس کے لوگوں کے بس کی بات ہے اور انہیں اس میں دلچسپی ہے۔ اس کے بعد صحافی بن کر اخبار نکالا اور پھر جمہوری عوامی انقلابی پارٹی کے ٹکٹ پر اسمبلی کا انتخاب جیت لیا۔ آگے چل کر ان کی سمجھ میں آیا کہ اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا اس لیے مشرف بہ کانگریس ہوگئے۔ کانگریس میں ان کی خوب قدر دانی ہوئی اور وہ وزیر آبپاشی، سیلاب کنٹرول اور نوجوانان کی فلاح وبہبود کے عہدے پر فائز کیے گئے۔ کانگریسی وزیر اعلیٰ اوکرام ایبیڈوسنگھ کے خلاف جب بغاوت ہوئی تو وہ 2016 میں ابن الوقتی کا چولہ اوڑھ کر بی جے پی کی گود میں جا بیٹھے۔ آسام کی مانند منی پور بی جے پی بھی قحط الرجال میں مبتلا تھی۔ آسام میں اس نے پہلے آسام گن پریشد سے آنے والے سربانند سونوال کو وزیر اعلیٰ بنایا اور پھر کانگریس سے برآمد شدہ ہیمنتا بسوا سرما کو کمان سونپی مگر منی میں فوراً بیرین سنگھ کی قسمت کھل گئی۔ بیرین سنگھ کو آر ایس ایس کی شاکھا میں نہ تو تربیت لینے کا موقع ملا اور نہ ضرورت پڑی۔ سنگھ پریوار رات دن محنت کرکے بغیر جو نفرت کا زہر پلاتے ہیں وہ ان کے پہلے ہی کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ یقین نہ آتا ہو تو آڈیو کا یہ حصہ دیکھیں: ''شروع شروع میں تو اس طرف (میانمار) سے آئے لنگی پہننے والے بھی تھے۔ وہ اب بھی ہیں۔ لیکن بڑی تعداد میں آرمی کی آمد کے بعد ان میں سے کئی پیچھے ہٹ گئے۔ اس وقت میں کافی مایوس ہوا تھا۔ مجھے اس بات کو لے کر بہت غصہ آیا کہ وہ جنہیں [میتئی] راجا نے پناہ دی تھی۔ وہ وادی میں آکر حملہ کرنے لگے۔ مجھ پر اس بات کا گہرا اثر ہوا، اس نے مجھے ڈرایا بھی ••• مجھے ایسا کہنا تو نہیں چاہیے، مگر اوپروالا اس بات کا گواہ ہے کہ اگر میں اس کرسی پر نہ بیٹھا ہوتا، قسم سے اگر میں سی ایم نہ ہوتا تو میں نے بم برسائے ہوتے۔ میں صاف صاف کہہ رہا ہوں بم برساتا!' ہندو راشٹر بنانے کے لیے آر ایس ایس کو بیرین سنگھ سے اچھی چال، چرتر اور چہرے والا رہنما نہیں مل سکتا۔ اس لیے اسے بلا توقف آگے بڑھا کر مودی کی کرسی پر براجمان کردیا جانا چاہیے۔ بی جے پی کے اندر فی الحال وزیر اعظم کی ولیعہدی سب سے زیادہ متنازع مسئلہ ہے۔ بیرین سنگھ نے اپنی کمال دیدہ دلیری کے مظاہرہ سے یہ گتھی سلجھادی ہے ۔ مودی جی کی وراثت کو امیت شاہ اپنی جانب کھینچ رہے ہیں اور یوگی ادیتیہ ناتھ اس پر اپنا دعویٰ ٹھونک رہے ہیں۔ آر ایس ایس چاہتا ہے کہ نیتن گڈکری جیسے وفا شعار فرمانبردار کے سر پر تاج رکھ دیا جائے لیکن اب اُس حقیقی وارثِ مودی کو تخت و تاج سونپ دینا چاہیے جو ببانگ دہل اعتراف کرتا ہے کہ ''کوکی مجھے ڈانٹیں گے، گالی دیں گے...... اور کیوں نہیں دیں گے؟ میں نے بہت بربادی کی ہے...... ضبطی ہوئی ہیں...... تو وہ کیوں مجھے بھلا برا نہیں کہیں گے؟ لیکن ہمارے درمیان...... کیا ••• انہیں نہیں پتہ کہ میں چیزوں کو کیسے دیکھ رہا ہوں؟ میرے ہاتھ سے طاقت لی جا چکی ہے۔ ان کے یہاں (کوکی برادری میں) زیادہ جانیں گئی ہیں۔ تقریباً 300 کوکی مارے گئے ہیں''۔ وزیر اعظم نریندر مودی سنگھ پریوار کی داخلی مہابھارت سے خوش ہیں کیونکہ اسی سے ان کا اقتدار محفوظ و مامون ہے ۔ بی جے پی داخلی چپقلش میں بیرین سنگھ کی آڈیو سے ایک نیا ٹویسٹ آگیا ہے۔ ان کی خاموشی سے 'بم مارو بم' کی حکمتِ عملی نے ثابت کردیا کہ گجرات فائلس کے ہیرو کے اصلی وارث تو وہی ہیں۔ شاہ سے لے کر یوگی تک تو صرف باتیں کرتے ہیں اکاّ دکاّ کوئی کانٹا نکال دینے یا کسی کے گھر پر بلڈوزر چلا دینے سے کیا ہوتا ہے؟ پوری ریاست کو خاک وخون میں جھونکنے کا جو عظیم کارنامہ گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ نے انجام دیا تھا اس کا اعادہ کرنے کا اعزاز بیرین سنگھ کو جاتا ہے۔ منی پور کی یہ آڈیو ایک ایسے وقت میڈیا کی زینت بنی جب خود مودی جی بڑے آرام سے پولینڈ سے ہوکر یوکرین میں امن قائم کرنے کے لیے پہنچ گئے ہیں۔ اس سے قبل وہ کئی بار روس جاچکے ہیں کاش کہ انہیں ایک بار منی پور جانے کی توفیق ملتی۔ اس حوالے سے میڈیا میں پھیلی ہوئی پراسرار خاموشی حیرت انگیز ہے۔ یہ بیرین سنگھ کا خوف نہیں ہے بلکہ اس ٹیپ کے اندر امیت شاہ کا حوالہ ہے جس نے ہر سُو سناٹا بکھیر دیا۔ بڑے بڑے دلیر نظر آنے والے صحافیوں کی سٹی پٹی گم ہے۔ یہ آڈیو اگر منی پور کے بجائے مغربی بنگال سے نکل کر آتی اور اس میں بیرین سنگھ کے بجائے ممتا بنرجی کی آواز ہوتی تو تصور کریں کہ میڈیا میں کتنا ہنگامہ ہوتا اور ان کی ریاستی حکومت کو برخواست کرنے میں مرکزی حکومت کو کتنے منٹ لگاتی؟ شیخ حسینہ کو تو خیر وہاں کے فوجی سربراہ وقار الزماں نے ہندوستان میں پناہ لینے کا موقع دے دیا۔ ہمارے راجناتھ سنگھ تو ممتا کو بنگلا دیش جانے کی مہلت بھی نہ دیتے حالانکہ اس کے لیے انہیں ہوائی جہاز کی ضرورت بھی نہیں پڑتی۔ وہ تو برّی راستے سے جاسکتی ہیں۔ ممتا کو بلاتوقف اروند کیجریوال کے پاس تہاڑ جیل میں پہنچا دیا جاتا اور میڈیا اس پر خوش ہوکر یہ بتاتا کہ ممتا کو مسلمانوں کی خوشنودی کا یہ انجام ملا لیکن اب تو بیرین سنگھ کے بڑبولے پن پارٹی سمیت اس وزیر داخلہ کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے جنہوں نے پچھلے سال اگست میں اس کے استعفیٰ کا مطالبہ مسترد کے کلین چٹ دیتے ہوئے کہا تھا کہ وہ امن کی بحالی اور تفتیش میں تعاون دے رہے ہیں ۔ کیا بی جے پی کی شریعت میں اسلحہ تقسیم کرکے فسادیوں کو تحفظ

ہندوستان کو اسلام کی ضرورت ہے

ایڈوکیٹ عثمان شہید

قارئین کرام! انسان نے بہت ترقی کی ہے، چاند پر جاکر واپس آگیا ہے اور اب تو سورج کے دروازہ پر دستک دے رہا ہے۔ گویا سورج کو بھی مسخر کرنے کی کوشش کررہا ہے، ہوسکتا ہے کہ کامیاب ہوجائے۔ لیکن تمام کوششوں کے باوجود انسان کئی ایک بیماریوں پر آج بھی قابو نہیں پاسکا۔ لاک ڈاؤن ہوا لاکھوں لوگ مارے گئے، پھر لاک ڈاؤن ہونے کا خدشہ سائنسدانوں نے ظاہر کیا ہے۔ لاک ڈاؤن بیماری نہیں، بیماری کا علاج ہے۔ لوگوں نے لاکھوں روپے خرچ کئے لیکن اس بیماری کا علاج نہ ہوسکا۔ فرزندان آدمؑ کے وجود سے لے کر آج تک انسان ایک دوسرے کے خون کا پیاسا رہا ہے اور اس پیاس کو بجھانے کے لئے کسی نہ کسی عنوان پر ایک دوسرے کا قتل کرر ہا ہے۔ لیکن انسان کی اس ذلیل ترین حرکت کا کوئی مداوا نہیں ہوسکا۔ کب کون انسان جانور کے روپ میں اچانک آجاتا ہے، ہم یقین نہیں کرسکتے۔ مغربی بنگال میں ایک بیچاری ڈاکٹر کا کوئی قصور نہیں تھا اپنی رات کی ڈیوٹی پر اپنا فرض انجام دے رہی تھی لیکن ایک درندہ انسان کے روپ میں اچانک ظاہر ہوا اور یہ بے بس لڑکی کو بلاوجہ اپنی ہوس پورا کرنے کے لئے وہاں نہ صرف اس لڑکی کو قتل کرتا ہے بلکہ اس کی عصمت ریزی بھی کرتا ہے۔ آخر ہندوستان میں جتنے واقعات اس قبیل کے ہوئے ہیں اس کا بغور جائزہ لیا جائے تو ہم اس نتیجہ کو پہنچتے ہیں کہ الحمدللہ کم سے کم مسلمان ایسے واقعات میں ملوث نہیں پائے گئے ہیں۔ یہ سب اسلام کے اُصولوں کا نتیجہ ہے۔ اسلام میں چونکہ زنا کی سزا موت ہے اس لئے ڈر موت کا اتنا گہرا ہے کہ بس سے بدترین گنہگار ایسا فعل کرنے سے پہلے دس بار سوچتا ہے۔ اسی لئے اڈوانی نے جب وہ وزیر داخلہ تھے کہا تھا کہ زنا کی سزا پھانسی دی جائے۔ ہم بھی تو یہی کہتے ہیں کہ زنا کے ملزم کو پھانسی پر لٹکا دیا جائے۔ وہ ملک جہاں زنا کی سزا پھانسی ہے ایسی حرکت سے محفوظ ہے۔ اور کم سے کم واقعات کے شاہد ہیں۔ صرف اڈوانی نہیں غرض یہ کہ قانون نیا نہیں، عام انسان بھی اس امر کا داعی ہے کہ واقعی زنا کی سزا موت ہونی چاہئے اور انسان کو خطرناک جرائم سے روکنے کے لئے اسلام کے اصولوں کے تحت سزا دی جانی چاہئے۔ چوری کی سزا کے بطور انسان کے ایک ہاتھ کو کاٹ دیا جائے اور دیکھئے کتنے انسان چوری سے باز رہتے ہیں۔ مار پیٹ، دھوکہ دہی، عورتوں پر ظلم ایسے کئی اور واقعات صفحات کی زینت نہیں بنیں گے۔ ایسے واقعات بہت کم ہوتے تھے جب مسلمان بادشاہت کرتے تھے اور از روئے اسلام حکومت کرتے تھے۔ الحرا بالحرے کے اصول پر عمل پیرا تھے۔ نام نہاد ترقی پسندی نے عام انسان کو نئی تہذیب سے آشنا کردیا۔ کپڑے زیب تن کردیئے بلکہ عام کپڑوں کی جگہ سوٹ اور شیروانی نے لے لی، لیکن اس کی فطرت کو نہیں بدل سکے۔ موجودہ قوانین انسان کو بری حرکتوں سے محفوظ نہیں کررہے ہیں۔ reformative theory، crpc کے ضابطہ کے تحت جنم تو لے چکی ہے لیکن موثر ثابت نہیں ہوسکی۔ ایک ہفتہ کے اندر عصمت ریزی وقتل کے تین واقعات اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ انسان شرافت کا لبادہ تو پہن رہا ہے لیکن کون کب درندہ بنتا ہے کہا نہیں جاسکتا۔ اس کو روکنے کے لئے اسلامی اصول کا سختی سے نفاذ ضروری ہے۔ اللہ نے جو قوانین نافذ کئے ہیں وہ انسانوں کے حق میں بہتر ہیں۔ آج نہیں تو کل انسان ایسے قوانین پر عمل کرے گا کیونکہ ایسے قوانین کے تحت ہی اس کی بقاء اور درندگی سے حفاظت ہوسکتی ہے۔ دو وقت کی روٹی اور دو گز کپڑا تو انسان کی ضرورت ہے، یہ تو پورا کرو، دنیا چاند بن جائے گی۔ چاند پر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی، سورج کی طرح جگمگائے گی، ہر پھول تاروں کی طرح چمکیں گے۔ یونانی فلاسفر دیودانس کلبی نے کیا خوب کہا تھا جب سکندر اعظم ملنے آیا تھا اس نے سکندر سے صرف اتنا کہا تھا کہ آپ میرے سامنے سے ہٹیئے ورنہ آپ دھوپ کو روک رہے ہیں۔ یہ کہنا یا کلبی کا فرمان ثابت کررہا ہے کہ انسان کو کسی چیز کی ضرورت نہیں صرف دھوپ چاہئے زندہ رہنے کے لئے۔ رشی منی، بڑے بڑے بندگانِ خدا نے کبھی دنیوی خواہشات کی پیروی نہیں کی، دنیا کو ٹھوکر پر رکھا اور ہمیشہ یہی کہا کہ

مٹادے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہئے
کہ دانہ خاک میں مل کر گل گلزار ہوتا ہے

رنگا بلا کی زندگی کتے کی زندگی ہے، قانون پر سختی سے عمل ثابت کرتا ہے کہ بادشاہوں کے قبور تک ملیامیٹ ہوگئے لیکن اللہ والوں کے مزار آج بھی مرجع خلائق بنے ہوئے ہیں۔

کابل۔ اسلام آباد مسائل کے حل کے لیے مذاکرات کلید۔ حافظ نعیم رحمان

کراچی۔ 25/ اگست۔ ایم این این۔ پاکستان کی جماعت اسلامی کے رہنما حافظ نعیم الرحمان نے ایک پریس کانفرنس میں کابل اور اسلام آباد کے درمیان موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بامعنی مذاکرات کی ضرورت پر زور دیا۔ پاکستانی سیاست دان نے اپنی حکومت پر زور دیا کہ وہ امارت اسلامیہ کے ساتھ مذاکرات میں شامل ہو۔ پاکستان کی جماعت اسلامی پارٹی کے رہنما نے صحافیوں کو بتایا، ''مذاکرات کا دروازہ کھلا رہنا چاہیے، کیونکہ یہی حل ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ ہم نے ہمیشہ پریس کانفرنسوں میں اس بات پر زور دیا ہے کہ حکومت پاکستان کو افغانوں کے ساتھ بات چیت کرنی چاہیے۔ طالبان یا افغان حکومت، جن کے سفیر کو حال ہی میں متحدہ عرب امارات نے قبول کیا ہے، میرے خیال میں یہ مسئلہ بات چیت کے بغیر حل نہیں ہو سکتا۔ اپنے تبصرے کے ایک اور حصے میں حافظ نعیم الرحمن نے افغانستان اور پاکستان کے درمیان اچھے تعلقات برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کشیدہ ہونے والے حالیہ اقدامات پاکستانی عوام نے نہیں بلکہ بعض پاکستانی حکام نے کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ'' پاکستان کو سمجھنا چاہیے کہ دونوں ممالک آزاد ہیں اور ان کی آزادی کا احترام کیا جانا چاہیے، افغانستان ہمارا برادر ملک ہے، دونوں ممالک کے تعلقات، جو تقریباً 45 سال سے ایک دوسرے کا ساتھ دے رہے ہیں، کی جانب سے کیے گئے اقدامات کی وجہ سے خراب ہوئے ہیں۔ امارت اسلامیہ نے ابھی تک اس پاکستانی سیاستدان کے ریمارکس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ کابل اور اسلام آباد کے درمیان سرحدی جھڑپوں اور افغانستان میں تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کی موجودگی کے حوالے سے بعض پاکستانی سیاسی اور عسکری حکام کے بیانات کے بعد تعلقات خراب ہوگئے ہیں۔ بعض تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ پاکستان کو اپنے سیکورٹی چیلنجز کی جڑیں اپنی سرزمین میں تلاش کرنی چاہئیں۔ ایک سیاسی تجزیہ کار ادریس محمدی زازی نے کہا ''اب، اگر پاکستان اپنے مسائل کو حل کرنا چاہتا ہے اور ایک مضبوط پاکستان چاہتا ہے، تو اسے پاکستان کے اندر اپنے چیلنجز سے نمٹنے اور اپنے مسائل کے بارے میں سوچنا چاہیے۔ انہیں اپنے لوگوں سے بات کرنی چاہیے جو ان کیلئے مصیبت کا سبب بن رہے ہیں۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا نے افغانستان کے حوالے سے پاکستان کی حالیہ پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے یہ بھی کہا تھا کہ اسلام آباد کو کابل سے اچھے تعلقات کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
26 Aug. 2024

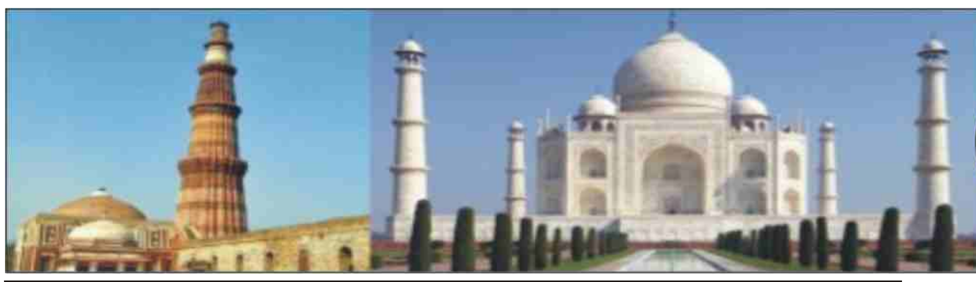

خواتین پر جنسی تشدد کے خلاف جماعت اسلامی کا احتجاج ومحضر

جلگاؤں:25/اگست (شیخ زیان احمد): یوں تو ملک عزیز میں ہر منٹ خواتین، نوجوان اور معصوم بچیّاں جنسی درندگی کا شکار ہورہی ہیں لیکن گزشتہ کچھ واقعات نے بھارت کے ہر بھلے مانس کے دلوں کو دہلا دیا ہے۔ جس کے لیے بھارت میں مختلف مقامات پر الگ الگ انداز میں ہر اچھے شہری اور تنظیموں نے خاطیوں کی گرفتاری اور سزا کے لیے مطالبہ اور احتجاج بھی کیا ہے جو ہنوز جاری ہے۔ ناری سمّان والے بھارت میں خواتین پر جنسی مظالم ملک عزیز کی ساکھ کو مسدود کرنے والے ہیں۔ ایک طرف بھارت کی بیٹیاں اولمپک میں ملک کا نام روشن کررہی ہیں اور دوسری طرف یہ انسانیت سوز مظالم ہر شہری کو پریشان کئے ہوئے ہیں۔ جماعت اسلامی ہند اپنے قیام کے بعد سے ہی معاشرہ میں امن وسلامتی، ملک کی ترقی اور بھلائی کے لیے کوشاں اور سرگرم عمل رہتی ہے۔ ملک جاری جنسی تشدد بالخصوص کولکاتہ اور بدلاپور کے واقعات کے خلاف جماعت اسلامی ہند، جلگاؤں کی خواتین وِنگ نے زبردست احتجاج کیا اور ضلع کلکٹر ڈاکٹر آیوش پرساد کے ذریعہ حکومت کو محضر کے ذریعہ خاطیوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کی پرزور اپیل کی۔ اس موقع پر نسرین خان (خواتین وِنگ کی مقامی ناظمہ)، شبانہ دیشمکھ، خورشید باجی، نازیہ کھاٹک، صالحہ شاہ، ذاکرہ خان، نجمہ باجی، فرزانہ دیشمکھ، نسیم باجی، نازیہ دیشمکھ، سعیدہ باجی، ثمینہ باجی (GIO) عمارہ تسنیم، اور نورصبا باجی موجود تھے۔ اس وقت جماعت کے ذمہ داران میں سے محمد سمیع صاحب، شیخ مشتاق احمد (امیر مقامی)، شیخ فرید سر، شیخ تاج الدین اور شفقت سر موجود تھے۔

پرانی پنشن کے لیے کی گئی ہڑتال کو

مہاراشٹر اسٹیٹ جونی پنشن رائٹ ایسوسی ایشن کی فعال حمایت!

حقوق کی جنگ میں دعوتیں نہیں بھیجی جاتیں۔
جس کا ضمیر زندہ ہے وہ خود حق کی لڑائی میں شامل ہو جاتے ہیں.!

اورنگ آباد: 29 اگست 2024 سے پرانی پنشن کے لیے سرکاری-نیم سرکاری، ٹیچنگ-نان ٹیچنگ اسٹاف کوآرڈینیٹنگ کمیٹی کی طرف سے بلائی گئی ہڑتال کو مہاراشٹر اسٹیٹ جونیئر پنشن رائٹس ایسوسی ایشن نے فعال طور پر حمایت دی ہے۔ مہاراشٹر اسٹیٹ سینٹرل ٹیچرز ایسوسی ایشن، ممبئی نے مہاراشٹر حکومت کو خبردار کیا ہے کہ پرانی پنشن اسکیم اور اساتذہ کے دیگر مسائل کے حل کے لیے تمام اساتذہ 29 اگست 2024 سے ہڑتال پر جارہے ہیں۔ مہاراشٹر اسٹیٹ جون پنشن رائٹس ایسوسی ایشن نے ریاست میں اساتذہ کے مختلف زیر التوا مسائل، پرانی پنشن اسکیم کو نافذ کرنے، نجکاری کو روکنے، مہنگائی بھتے کے بقایا جات فوری ادا کرنے، آٹھویں پے کمیشن تنخواہ کو نافذ کرنے کے لیے ایک فوری کمیٹی تشکیل دینے کے مطالبات کے لیے اس ہڑتال کی حمایت کی ہے۔ کمیشن ریاست کے وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ اور دیگر کو دیا گیا ہے۔ مہاراشٹر اسٹیٹ جونیئر پنشن رائٹس ایسوسی ایشن کے ریاستی ترجمان شیخ عبدالرحیم سر نے مہاراشٹر اسٹیٹ جونیئر پنشن رائٹس ایسوسی ایشن کے تمام عہدیداروں اور کارکنوں سے ہڑتال میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی ہے۔

پاکستان میں دو الگ الگ سڑک حادثوں میں کم از کم 30 افراد جاں بحق

مکران (بلوچستان)۔25/اگست۔ ایم این این۔ پاکستان میں دو الگ الگ سڑک حادثوں میں کم از کم 30 افراد جاں بحق ہوگئے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ایران سے پاکستانی زائرین کو لے جانے والی ایک بس اتوار کو مکران، بلوچستان میں کھائی میں گر کر تباہ ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق بس زائرین کو لے کر ایران سے پنجاب جارہی تھی کہ کوسٹل ہائی وے مکران کے مقام پر کھائی میں جاگری۔ جس کے نتیجے میں ابتدائی رپورٹ کے مطابق کم از کم 10 افراد ہلاک اور 15 کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ لاشوں اور زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوتھل پہنچا دیا گیا۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ غور طلب ہے کہ ایران میں ایک المناک بس حادثے میں کم از کم 28 پاکستانی زائرین کی جانیں گئیں جو اربعین کی زیارت کے لیے عراق جارہے تھے۔ یہ واقعہ وسطی صوبے یزد میں پیش آیا جہاں مشتبہ بریک فیل ہونے کی وجہ سے بس الٹ گئی۔ حادثے میں 23 دیگر زخمی بھی ہوئے جن میں سے 14 کی حالت تشویشناک ہے۔ پاکستانی زائرین صوبہ سندھ سے مقدس شہر کربلا جارہے تھے۔ پاکستانی حکام نے جاں بحق افراد کی لاشوں کو وطن واپس لانے اور زخمیوں کو امداد فراہم کرنے کے لیے ایک طیارہ تہران روانہ کیا۔ قبل ازیں شہباز ایئربیس پر جاں بحق افراد کی نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں بیس کمانڈر، ایس ایس پی، ڈپٹی کمشنر ظہور ماڑی، صوبائی وزیر سید ناصر حسین شاہ اور جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ نے شرکت کی۔ ایک دیگر سڑک کے بارے میں ریسکیو اہلکار نے بتایا کہ اتوار کو کہوٹہ سے راولپنڈی جانے والی کوسٹر کے کھائی میں گرنے سے کم از کم 20 مسافر جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا۔ ریسکیو 1122 پنجاب کے اہلکار عثمان گجر نے بتایا کہ حادثہ کوسٹر کی بریک فیل ہونے کی وجہ سے پیش آیا، انہوں نے مزید کہا کہ بس میں 35 مسافر سوار تھے۔ ریسکیو گجر نے بتایا کہ لاشوں کو فی الحال تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کہوٹہ منتقل کیا جارہا ہے۔

ماہانہ فاتحہ سراج المجذ وبین حضرت برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ

انتظامی کمیٹی کے زیر اہتمام حلقہ ذکر ومحفل نعت کا انعقاد

حیدرآباد 25/اگسٹ (راست) تولیتی انتظامی کمیٹی کے زیر اہتمام سراج المجذ وبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ماہانہ فاتحہ کے موقع پر جمعہ 23/اگسٹ مطابق 17/صفر المظفر کو بحسن نگرانی حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدرنشین تولیتی انتظامی کمیٹی درگاہ شریف حسب نظام العمل ذیل پروگرام منعقد ہوئے بعد نماز مغرب جماعت محبوب اللہ نے قصیدۂ بردہ شریف پیش کیا بعد نماز عشاء محفل نعت میں قاری شیخ احمد مصطفی، جناب ارباز ہاسمانی، جناب محمد نمیر قادری، جناب محمد رحمت قادری، جناب محمد عمران حمادی، حافظ ریحان قادری اور جناب شاہ نور قادری نے دف پر نذرانہ نعت ومنقبت کے نذرانے پیش کر کے سماں باندھ دیا بعد ازاں صدر کمیٹی حضرت مولانا قاضی اسد ثنائی کی نگرانی میں حلقہ ذکر کا انعقاد عمل میں آیا دعا وسلام کے ساتھ بارگاہ حضرت سراج المجذ وبین میں غلاف مبارک پیش کیا گیا ابوعمار حضرت مولانا عرفان اللہ شاہ نوری سیفی مدظلہ صدرنشین مرکزی انجمن سیف الاسلام، قاری غوث محی الدین قادری سپرنٹنڈنٹ اگریکلچر یونیورسٹی، مولانا مفتی محمد صلاح الدین امام و خطیب جامع مسجد درگاہ شریف اور حافظ محمد افروز امام جامع مسجد فاطمہ، جناب سید میر قادری اور جناب محمد معین خان چشتی نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی نور القراء حضرت مولانا حافظ و قاری محمد نور نقشبندی کی تلاوت قرآن پاک سے محفل کا آغاز ہوا زائرین کی کثیر تعداد موجود تھی۔

پاکستان جبری گمشدگیوں کے خلاف قانون کی توثیق کرے۔ اقوام متحدہ

اسلام آباد۔ 25/اگست۔ ایم این این۔ اقوام متحدہ نے پاکستان سے کہا ہے کہ وہ جبری گمشدگیوں سے تمام افراد کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی کنونشن کی توثیق کرے اور نسلی اقلیتی گروہوں میں جبری گمشدگیوں کو روکنے اور ختم کرنے کے لیے اقدامات کو تیار کرنے، اپنانے اور ان پر عمل درآمد کے لیے مناسب انسانی، تکنیکی اور مالی وسائل مختص کرے۔ ان کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنائیں۔ جمعے کو جنیوا میں ہونے والے اجلاس میں، نسلی امتیاز کے خاتمے سے متعلق اقوام متحدہ کی کمیٹی نے پاکستان کے بارے میں اپنے نتائج جاری کیے، جس میں اسلام آباد سے کہا گیا کہ وہ اور نسلی مذہبی رہنماؤں، سیاست دانوں، عوام کی جبری گمشدگیوں کی تمام رپورٹس کی تحقیقات اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے۔ حکام اور انسانی حقوق کے محافظ اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ سزا پانے والوں کو جوابدہ ٹھہرایا جائے اور جرم کے مطابق سزائیں ملیں۔ اقوام متحدہ کے پینل نے یہ بھی سفارش کی ہے کہ حکومت پاکستان اس بات کو یقینی بنائے کہ متاثرین اور ان کے خاندانوں کو مناسب معاوضہ ملے۔ اقوام متحدہ کی کمیٹی نے حکومت پاکستان سے اپنے توہین رسالت کے قوانین کو منسوخ کرنے یا ان میں اصلاحات کرنے کو بھی کہا، خاص طور پر وہ جو کہ عمر قید یا سزائے موت جیسی سخت سزائیں دیتے ہیں، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ جرائم وسیع اور مبہم نہ ہوں اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے مطابق ہوں۔ کمیٹی نے حکومت سے مزید سفارش کی کہ توہین مذہب کے الزام میں ملوث افراد کے خلاف پرتشدد حملوں اور انتقامی کارروائیوں کو روکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں، خاص طور پر وہ لوگ جو پولیس کی حراست میں ہیں یا حراست میں ہیں، جیسے کہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار اپنانا۔ مئی سے جون 2024 کے دوران پنجاب اور خیبر پختونخوا میں بڑھتے ہوئے واقعات کو اجاگر کرتے ہوئے، کمیٹی نے توہین مذہب کے الزامات اور اس کے نتیجے میں ملزمان کی ہجومی تشدد اور عبادت گاہوں کو تباہ کرنے کے واقعات، خاص طور پر نسلی اور نسلی مذہبی اقلیتوں کو نشانہ بنانے کے واقعات پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ اقوام متحدہ کے ادارے نے چند گرفتاریوں اور سزاؤں کا حوالہ دیتے ہوئے ان جرائم کے لیے استثنیٰ پر سوال اٹھایا۔ اس نے توہین مذہب کے ملزموں کے منصفانہ ٹرائل کے حق پر زور دیا، مشتبہ افراد کے ساتھ سلوک، بشمول پولیس حراست میں موت اور طویل قانونی کارروائیوں پر اپنے خدشات کو اجاگر کیا۔ کمیٹی نے یہ بھی سفارش کی کہ پاکستان نسلی اقلیتی گروہوں سے تعلق رکھنے والے امیدواروں اور عوامی عہدیداروں کی عوامی اور سیاسی امور میں مساوی شرکت کے لیے نظامی اور ساختی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے اقدامات کرے، جیسے کہ نسلی اقلیتی گروہوں سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لیے متناسب تعداد میں نشستیں محفوظ کرنا۔

لاڈلی محفوظ بہن اسکیم شروع کرنے اور بدلاپور کے خاطی کو سزا کے لئے چھاوا سنگھٹنا کا میمورنڈم

جلگاؤں:25/اگست (عقیل خان بیاولی) بدلاپور میں ہوئے دو طالبات کے جنسی تشدد کے خلاف شہر کی سماجی تنظیم چھاوا یوا مراٹھا پریشد نے ضلع انتظامیہ سے ملاقات کر ایک میمورنڈم کے ذریعہ مطالبہ کیا کہ بدلاپور میں دو نابالغ معصوم طالبات سے جنسی درازی کرنے والے خاطی ظالم کو فوراً سزا دی جائے اسی کے ساتھ جس طرح ریاستی حکومت لاڈلی بہن اسکیم شروع کر کے ریاست بھر کی خواتین کو معاشی امداد فراہم کر رہی ہے اسی طرح محفوظ لاڈلی بہن اسکیم شروع کر کے ریاست مہاراشٹر کی خواتین کے تحفظ کو یقینی بنائیں اور مہاراشٹر کو بہار نا بننے دے اسی کے ساتھ ساتھ ہی وزیر اعلی مہاراشٹر، وزیر داخلہ ریاست مہاراشٹر و ریاست کے وزیر تعلیم کے استعفی کا بھی مطالبہ کیا کہ وہ طالبات کو تحفظ دینے میں ناکام نظر آرہے ہیں۔ اس موقع پر تنظیم کے صدر پرمود پاٹل، گنیش پاٹل، سندیپ مانڈولے اویناش پاٹل، وغیرہ حاضر تھے۔

اسرائیل، حزب اللہ کشیدگی

متعدد ایئر لائنز نے تلِ ابیب اور بیروت کے لیے پروازیں معطل کردیں

اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جاری کشیدگی کے سبب برٹش ایئر ویز نے تلِ ابیب اور ایئر فرانس نے بیروت اور تلِ ابیب آنے جانے والی تمام پروازیں منسوخ کردی ہیں۔ برٹش ایئرویز کے ایک ترجمان نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ 'مشرقِ وسطیٰ میں مسلسل صورتحال کی نگرانی کر رہے ہیں' اور انھوں نے اتوار اور بدھ کے درمیان اسرائیلی شہر تلِ ابیب آنے اور جانے والی تمام پراوزیں معطل کردی ہیں۔ ترجمان کا اپنے بیان میں مزید کہنا تھا کہ 'کسٹمرز کی حفاظت ہماری پہلی ترجیح ہے اور ہم کسٹمرز کو ٹریول آپشنز کے بارے میں بتانے کے لیے رابطے کر رہے ہیں۔' دوسری جانب ایئر فرانس کا کہنا ہے کہ وہ پیر تک بیروت اور تل ابیب آنے اور جانے والی تمام پروازیں منسوخ کر رہے ہیں۔ خیال رہے اتوار کی صبح اسرائیل اور حزب اللہ نے ایک دوسرے پر حملے کیے تھے جس کے بعد مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس کے تقریباً 100 لڑاکا طیاروں نے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی کارروائی کے بعد حزب اللہ نے بھی شمالی اسرائیل پر میزائل اور راکٹ حملے کیے۔ لبنان کی وزارتِ صحت کے مطابق اسرائیلی فضائی حملوں سے جنوبی لبنان میں تین افراد ہلاک ہوئے۔ دوسری جانب اسرائیلی ڈیفنس فورسز کا کہنا ہے کہ حزب اللہ کے حملوں سے اسرائیل میں 'بہت کم نقصان' ہوا ہے۔

پاکستان میں نئی سرکاری رپورٹ نے تعلیمی ناکامی سے پردہ اٹھایا

اسلام آباد۔25/اگست۔ ایم این این۔ ایک نئی سرکاری رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پاکستان کا تعلیمی فراہمی کا نظام ناکارہ ہو چکا ہے اور اسلام آباد کو چھوڑ کر تمام 134 اضلاع سیکھنے کے نتائج سے لے کر پبلک فنانسنگ تک کے اشاریوں میں پیچھے ہیں۔ پلاننگ کمیشن کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن پرفارمنس انڈیکس رپورٹ 2023 کے نتائج نے پاکستان میں انسانی وسائل کے بحران کی نشاندہی کی ہے جہاں لوگ یا تو بغیر تعلیم کے یا کم تعلیم کے روزگار کی منڈیوں میں داخل ہو رہے ہیں۔ بہت سے لوگوں کے لیے یہ بحران معاشی بحران سے بھی بدتر تھا۔ رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ خیبر پختونخواہ نے تعلیمی نظام کے گورننس اور انتظام میں پنجاب کو پیچھے چھوڑ دیا۔ لیکن پنجاب تعلیمی انفراسٹرکچر کی تعمیر کے اشاریہ پر بہت آگے تھا۔ یہ دونوں نتائج پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) اور پاکستان مسلم لیگ ن (پی ایم ایل این) کی ترجیحات کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ رپورٹ جمعہ کو پاکستان میں برطانیہ کی ہائی کمشنر جین میریٹ اور وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے جاری کی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان کا نقشہ تعلیمی سیکھنے کے نتائج اور پبلک فنانسنگ کے کارکردگی کے اشاریوں پر سرخ تھا۔ ملک کے تمام اضلاع درمیانے درجے کی کیٹیگریز میں آگئے ہیں جو کہ تعلیمی فراہمی کے نظام میں نمایاں خلاء کا سامنا کر رہے ہیں جو کارکردگی دکھانے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اضلاع خراب حکمرانی، انتہائی خراب تعلیمی نتائج اور بجٹ کی ناکافی مختص کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں۔ پاکستان کے 134 اضلاع میں سے کوئی بھی شعبہ تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی کا درجہ حاصل نہیں کرسکا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن پرفارمنس انڈیکس رپورٹ کے مطابق، 134 اضلاع میں سے 133 درمیانے درجے سے کم کے زمرے میں آئے۔ اوسط 46.53 سکور کا مطلب ہے کہ پاکستان کے تمام اضلاع تعلیم کی فراہمی کے غیر فعال نظام کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں اور تعلیمی نتائج کے لیے بنیادی ضروریات میں فرق کو دور کرنے کے لیے فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ درمیانے درجے کے اسکور والے اضلاع وہ ہیں جو اہم فرقوں کا سامنا کر رہے ہیں جس کے نتیجے میں سمجھوتہ شدہ پیداوار ہوتی ہے اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے پر سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ، 80٪ سکول نہ جانے والے بچے کبھی سکول نہیں گئے اور والدین کو پبلک سیکٹر میں خراب معیار کی تعلیم کا پختہ خیال تھا۔ پلاننگ کمیشن کے سوشل سیکٹر کے ممبر رفیع اللہ کاکڑ نے کہا، "لرننگ ڈومین انڈیکس بھی انتہائی افسوسناک حالت کو پینٹ کرتا ہے کیونکہ پورا نقشہ سرخ ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "صوبائی ترقیاتی بجٹ میں تعلیمی بجٹ کا حصہ بھی انتہائی ناکافی ہے۔ تعلیم کے شعبے کے لیے موجودہ بجٹ کا 90 فیصد تک تنخواہوں کی ادائیگی پر خرچ ہوتا ہے۔

کراچی میں پانی کی فراہمی میں خلل کے خلاف عوام کا احتجاج

کراچی۔25/اگست۔ ایم این این۔ پاکستان کے کراچی میں لوگوں نے ناصر جمپ کے قریب سڑک کی لائنیں بلاک کر کے ٹائر جلائے اور پانی کی فراہمی میں 10 دن سے جاری رکاوٹ پر ناراضگی کا اظہار کرنے کے لیے رکاوٹیں کھڑی کر کے احتجاج کیا۔ اخباری رپورٹ کے مطابق کراچی میں ناصر کالونی اور گردونواح میں پانی کی قلت کے باعث مظاہرین مایوس ہوگئے۔ مکینوں کا کہنا تھا کہ وہ گزشتہ 10 دنوں سے پانی سے محروم ہیں جس کی وجہ سے وہ پانی کی ایک ایک بوند کے لیے جدوجہد کرنے پر مجبور ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پانی کی قیمتوں میں اضافے سے صورتحال مزید خراب ہوگئی ہے، کراچی کے مکینوں کے لیے پانی کی بوتلیں خریدنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ رہائشیوں کا کہنا تھا کہ جب انہوں نے نجی طور پر پانی خریدنے کی کوشش کی تو انہیں اکثر ہائیڈرنٹ آپریٹرز کی جانب سے انکار کا سامنا کرنا پڑا۔ ایکسپریس ٹریبیون نے کراچی کے مقامی ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ جمعہ کی رات دیر گئے شروع ہونے والے احتجاج کے نتیجے میں ٹریفک میں شدید خلل پڑا، جس سے کورنگی اور لانڈھی کے درمیان سفر کرنے والے مسافر متاثر ہوئے۔ بندش کی وجہ سے آس پاس کی سڑکوں پر ٹریفک کا شدید اژدھام پیدا ہوگیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ واٹر بورڈ کو متعدد شکایات درج کروانے کے باوجود انہیں کوئی جواب نہیں ملا جس کی وجہ سے وہ سڑکوں پر نکل آئے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر پانی کی سپلائی بحال نہ کی گئی تو احتجاج جاری رکھیں گے۔ تاہم موقع پر پولیس حکام پہنچے اور مظاہرین کے ساتھ بات چیت شروع کی، مسئلہ کو حل کرنے کے لیے واٹر بورڈ کے حکام کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کا وعدہ کیا۔ پاکستان کے بہت سے علاقوں، خاص طور پر کراچی جیسے شہری علاقوں میں، آبادی میں اضافے، ناقص انفراسٹرکچر، اور موسمیاتی تبدیلی جیسے عوامل کے امتزاج کی وجہ سے پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ ڈان نے رپورٹ کیا کہ بڑھتی ہوئی کھپت اور ناکافی انفراسٹرکچر کے ساتھ، شہر کا پانی کا نظام برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔ مقامی حکام اور یوٹیلیٹی کمپنیوں کی طرف سے اس مسئلے کو حل کرنے کی کوششیں جاری ہیں لیکن ابھی تک اس بحران کو مکمل طور پر حل نہیں کیا جاسکا ہے۔ نتیجتاً، رہائشیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پاکستان کے علاقہ لکی مروت میں حملے میں پولیس اہلکار ہلاک

لکی مروت۔25/اگست۔ ایم این این۔ جمعرات کی شب لکی مروت شہر کے علاقے مچن خیل میں مسلح افراد کے حملے میں ایک پولیس اہلکار شہید ہوگیا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے چہلم کے اجتماعات میں ڈیوٹی کرنے کے بعد کانسٹیبل محمد طاہر اور جاوید اقبال رات کے قیام کے لیے مچن خیل میں ایک ساتھی کے گھر جارہے تھے کہ امیر رؤف کی قیادت میں چار مسلح افراد نے مبینہ طور پر فائرنگ کردی۔ جس کے نتیجے میں طاہر موقع پر ہی شہید ہوگیا۔ ان کا کہنا تھا کہ حملہ منی اسٹیڈیم کے قریب کھلے علاقے میں ہوا۔ اہلکار نے بتایا کہ دیگر پولیس اہلکار بال بال بچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی پولیس کی ایک بڑی نفری نے حملہ آوروں کی تلاش شروع کردی۔ انہوں نے کہا کہ سٹی پولیس نے مشتبہ حملہ آوروں کے خلاف انسداد دہشت گردی ایکٹ اور تعزیرات پاکستان کے تحت مقدمہ درج کیا۔ گورنمنٹ سٹی ہسپتال میں طبی اور قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد لاش کو نماز جنازہ کے لیے پولیس لائنز لے جایا گیا۔ نماز جنازہ میں ڈپٹی کمشنر فہد وزیر، ایس پی انویسٹی گیشن مراد وزیر، شہید پولیس اہلکار کے لواحقین اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ بعد ازاں، مقتول پولیس اہلکار کو سرائے نورنگ شہر کے قریب ان کے گاؤں مانجی والا میں ایک قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ دریں اثنا، عسکریت پسندوں نے جمعرات کی رات کوہاٹ کی تحصیل لاچی پولیس اسٹیشن پر دستی بم پھینکے۔ لاچی تھانے کے اہلکاروں نے بتایا کہ ان میں سے زیادہ تر سو رہے تھے اور کچھ ڈیوٹی پر تھے جب انہوں نے باہر دو دھماکوں کی آوازیں سنی۔ انہوں نے بتایا کہ جب وہ باہر گئے تو انہوں نے دیکھا کہ دستی بم پھینکے گئے تھے جس سے تھانے کی باؤنڈری وال کو نقصان پہنچا تھا۔

چین کی نگرانی کی صنعت افریقہ تک پھیلی

بیجنگ۔25/اگست۔ ایم این این۔ چین کی نگرانی کی صنعت نے نمایاں طور پر ترقی کی ہے، ملکی کمپنیاں بیجنگ کے عالمی نگرانی کے عزائم میں اہم کردار ادا کررہی ہیں۔ کمیونسٹ پارٹی آف چائنا مقامی سطح پر اختلاف کو روکنے کے لیے نگرانی کی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتی ہے اور عالمی سطح پر نگرانی کی مہم کی قیادت کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ چین کے اندر، نگرانی کا نظام تیز ہوگیا ہے، جس سے شہریوں میں خوف اور پریشانی پھیل گئی ہے۔ نگرانی کے طریقے نسلی، مذہب اور سیاسی عقائد کی بنیاد پر امتیازی سلوک کو تقویت دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں اور ثقافتی اور مذہبی جبر ہوتا ہے۔ چین کی نگرانی کی حکمت عملی گھریلو مقاصد سے آگے تک پھیلی ہوئی ہے، سی پی سی ترقی پذیر ممالک، خاص طور پر بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو میں شامل ممالک کو نگرانی کی ٹیکنالوجیز برآمد کررہا ہے۔ چینی کمپنیوں نے بنیادی طور پر افریقہ اور یورپ کے چھتیس ممالک کو AI نگرانی کی ٹیکنالوجیز فراہم کی ہیں۔ چینی اداروں کی جانب سے ایتھوپیا میں افریقی یونین کی عمارت سے حساس ڈیٹا چرانے جیسے واقعات کی وجہ سے تشویش پیدا ہوئی ہے۔ چین نے افریقی حکومت کی حساس عمارتوں، فوجی دفاتر اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر یا تزئین و آرائش بھی کی ہے، جس سے ممکنہ نگرانی کی صلاحیتوں کے بارے میں خطرے کی گھنٹی بجائی گئی ہے۔ چینی فرمیں افریقی ممالک میں مقامی انتظامیہ کے ساتھ ٹیکنالوجی کی منتقلی، چہرے کی شناخت کے پروگراموں اور AI سے چلنے والے سی سی ٹی وی نظاموں کے نفاذ کے لیے شراکت کرتی ہیں۔ ان ٹیکنالوجیز کو شہریوں کے ڈیٹا کی حفاظت اور رازداری کے لیے خطرات لاحق ہونے کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے، جس کے نتیجے میں اپوزیشن کے حامیوں کو قید کیا جا سکتا ہے۔ افریقہ میں ڈیجیٹل ٹکنالوجی کو کنٹرول کرنے والے مضبوط ضوابط کی کمی قوموں کو ناگوار نگرانی کے طریقوں کا شکار بناتی ہے، جس سے شہریوں کے حقوق ختم ہوتے ہیں۔ جاسوسی کے لیے نگرانی کے استعمال کی چین کی تاریخ کے پیش نظر، افریقی ممالک کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی خودمختاری کے تحفظ کے لیے ان طریقوں کی چھان بین کریں۔

گلگت بلتستان میں سیلاب کے بعد پانی بھر جانے سے مقامی لوگ مشکلات کا شکار

اولڈنگ (گلگت) 25/اگست۔ ایم این این۔ پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان (پی او جی بی) کے گاؤں اولڈنگ کے مقامی لوگوں کی ایکڑ زرخیز زرعی اراضی گزشتہ ہفتے سے آنے والے طوفانی سیلاب کی زد میں ہے۔ پی او جی بی کے ایک رہائشی نے ایک چھوٹی سی جھیل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ کوئی جھیل نہیں تھی کم از کم یہاں عام لوگوں کے دو فارم ڈوب گئے ہیں۔ پانی اب ہمارے گھروں میں داخل ہو رہا ہے اور ہم اسے روک نہیں پا رہے۔ جو زمینیں ان چھوٹی جھیلوں میں ڈوب جاتی ہیں وہ ہماری کھیتی باڑی کو بیکار چھوڑ دیتی ہیں۔ ہم اس گندے پانی کی وجہ سے بیج نہیں بو سکتے، ہم مویشیوں کے لیے اصطبل نہیں بنا سکتے کیونکہ ہمارے جانور بھی ڈوب سکتے ہیں اور ہم اس زمین پر گھر نہیں بنا سکتے کیونکہ زمین تعمیر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ ہمارے آمدنی کے ذرائع تباہ ہو چکے ہیں اور جب یہ جھیلیں سردیوں میں جم جاتی ہیں تو صورتحال اور بھی نازک ہو جاتی ہے۔ ایک مقامی سماجی کارکن ثمر ناظمی نے کہا کہ اولڈنگ وادی کی بنیاد پر ایک غیر محفوظ مقام پر واقع ہے اور 2015 میں صورتحال مزید خراب ہونا شروع ہوئی تھی۔ ناظمی نے بتایا کہ وادی میں زیادہ تعمیرات کے بعد پانی ان کھڈوں کی شکل اختیار کر رہا ہے، جس نے بیماریاں پھیلانا شروع کردی ہیں۔ ناظمی نے کہا، "ہمارا گاؤں اولڈنگ ایک وادی کی بنیاد پر ہونے کی وجہ سے ایک خطرناک جگہ پر واقع ہے۔ 2015 میں حالات خراب ہونا شروع ہوئے۔ اس وقت صورتحال کم نازک تھی، کیونکہ آبادی کم تھی اور پانی اپنا راستہ تلاش کرنے کے قابل تھا۔ لیکن وادی میں حد سے زیادہ تعمیرات کے بعد پانی ان گڑھوں کی شکل اختیار کر رہا ہے، جو اب بیماریاں پھیلانے والے بن رہے ہیں۔ "ہمیں ایک مقامی اسکول خالی کرنا پڑا کیونکہ پانی عمارت میں داخل ہوگیا تھا اور صورتحال سنگین ہوگئی تھی۔ ایک مقامی گھرانے کا بھی یہی حال تھا کہ وہ اپنے گراؤنڈ فلور کو استعمال کرنے کے قابل نہیں تھے کیونکہ ان کے گھر میں کھڈوں کا پانی داخل ہو گیا تھا اور سب کچھ تباہ کر دیا تھا۔

فلپائن نے چین پر سکاربورو شوال کے قریب' خطرناک' اقدام کا الزام لگایا

منیلا۔25/اگست۔ ایم این این۔ فلپائن نے چین پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ بحیرہ جنوبی چین میں دونوں ممالک کے درمیان تازہ ترین فوجی تصادم میں اپنے ایک گشتی طیارے سے تقریباً 15 میٹر (49 فٹ) کے فاصلے پر "شعلے داغ" رہا ہے۔ ہفتہ کو مغربی فلپائنی سمندر کے لیے منیلا کی نیشنل ٹاسک فورس کے ایک بیان کے مطابق، ایک چینی لڑاکا طیارہ پیر کے روز "غیر ذمہ دارانہ اور خطرناک چالوں میں مصروف" تھا، جب فلپائنی بیورو آف فشریز اینڈ ایکواٹک ریسورسز کے طیارے نے "میری ٹائم ڈومین آگاہی پرواز" کی۔ متنازعہ شوال کو چین میں ہوانگیان جزیرے کے نام سے جانا جاتا ہے، جب کہ مغربی فلپائنی سمندر منیلا کا نام جنوبی بحیرہ چین کے پانیوں میں اس کے خصوصی اقتصادی زون کے لیے ہے۔ فلپائن کے بیان میں کہا گیا ہے کہ چینی طیاروں نے معائنہ کرنے والے طیارے سے تقریباً 15 میٹر کے خطرناک حد تک قریبی فاصلے پر کئی بار بھڑک اٹھے۔ بیان کے مطابق، جمعرات کو، ایک چینی طیارے نے اسی طیارے کے قریب سبی ریف سے بھڑک اٹھی، بیجنگ کے زیر قبضہ ایک مصنوعی جزیرے پر منیلا نے بھی دعویٰ کیا ہے۔ ایجنسی فرانس پریس کے مطابق، چین کی وزارت خارجہ نے جمعہ کو کہا کہ فلپائن کے دو فوجی طیاروں کے سبی ریف کے اوپر سے اس کی فضائی حدود میں داخل ہونے کے بعد "قانون کے مطابق، اپنی خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ کے لیے" ضروری جوابی اقدامات کیے گئے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کے مطابق، وزارت نے پیر کو ہونے والے کسی واقعے کا ذکر نہیں کیا۔ چین بحیرہ جنوبی چین کے زیادہ تر حصے پر خودمختاری کا دعویٰ کرتا ہے۔ تناؤ نے ایسے حادثات کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے جو ممکنہ فوجی تصادم کو جنم دے سکتے ہیں، جو فلپائن کے ایک معاہدے کے اتحادی ریاستہائے متحدہ کو لا سکتے ہیں۔ امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان اگلے ہفتے چین کے اپنے پہلے دورے کے دوران چینی وزیر خارجہ وانگ یی سے بات چیت کریں گے۔ ایک سینئر امریکی اہلکار کے مطابق، توقع ہے کہ وہ تائیوان سے لے کر دوطرفہ فوجی مذاکرات اور بحیرہ جنوبی چین میں کشیدگی تک کے موضوعات پر بات چیت کریں گے۔

پاکستانی فورسز کے ہاتھوں 18 سالہ نوجوان جبراً "لاپتہ"

قلات (پاکستان) 25/اگست۔ ایم این این۔ پاکستانی فورسز نے مبینہ طور پر بلوچستان کے ضلع قلات سے ایک نوجوان کو حراست میں لے کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 18 سالہ نوجوان سرفراز احمد ولد ماسٹر ظہور احمد لانگو ساکن خالق آباد کو پاکستانی فورسز نے ضلع قلات کے علاقے منگوچر میں جوہان کراس سے حراست میں لے لیا۔

سی ای آر ڈی نے پاکستان میں توہین مذہب کے بڑھتے ہوئے واقعات کو اجاگر کیا

اسلام آباد۔25/اگست۔ ایم این این۔ اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے نسلی امتیاز کے خاتمے (سی ای آر ڈی) نے جمعہ کو پاکستان سمیت آٹھ ممالک کے بارے میں اپنے نتائج جاری کیے جس میں مئی سے جون 2024 کے دوران پنجاب اور خیبر پختونخواہ میں توہین مذہب کے الزامات اور اس کے نتیجے میں ہجومی تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات کو اجاگر کیا گیا۔ جنیوا میں قائم سی ای آرڈی نے پاکستان، بیلاروس، بوسنیا اور ہرزیگووینا، اسلامی جمہوریہ ایران، عراق، برطانیہ کی برطانیہ اور شمالی آئرلینڈ، اور بولیویرین جمہوریہ وینزویلا سمیت ممالک کے بارے میں اپنے نتائج جاری کیے ہیں۔ نتائج میں نسلی امتیاز کی تمام اقسام کے خاتمے کے بین الاقوامی کنونشن کے نفاذ کے بارے میں کمیٹی کے اہم خدشات اور سفارشات کے ساتھ ساتھ مثبت پہلو بھی شامل ہیں۔ مئی سے جون 2024 تک پنجاب اور خیبر پختونخوا میں بڑھتے ہوئے واقعات کو اجاگر کرتے ہوئے، کمیٹی نے توہین مذہب کے الزامات اور اس کے نتیجے میں ہجومی تشدد اور عبادت گاہوں کی تباہی، خاص طور پر نسلی اور نسلی مذہبی اقلیتوں کو نشانہ بنانے پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ کمیٹی نے چند گرفتاریوں اور سزاؤں کا حوالہ دیتے ہوئے ان جرائم کے لیے استثنیٰ پر سوال اٹھایا۔ کمیٹی نے توہین مذہب کے ملزمان کے منصفانہ ٹرائل کے حق پر زور دیا، مشتبہ افراد کے ساتھ سلوک، بشمول پولیس حراست میں اموات اور طویل قانونی کارروائیوں پر اپنے تحفظات کو اجاگر کیا۔ اس نے پاکستان پر زور دیا کہ وہ افراد اور کمیونٹیز کو پرتشدد انتقامی کارروائیوں سے روکے اور ان کی حفاظت کرے، توہین مذہب کے قوانین کو منسوخ کرے، منصفانہ ٹرائل کو یقینی بنائے، اور تشدد کی تمام کارروائیوں پر مقدمہ چلائے۔ کمیٹی نے اپنے نتائج میں کہا، "کمیٹی غیر قانونی غیر ملکیوں کی وطن واپسی کے منصوبے کے تحت بڑے پیمانے پر اخراج سے پریشان تھی، جس میں اپریل اور جون 2024 کے درمیان 101,000 سمیت 700,000 افراد کو ملک بدر کیا گیا یا افغانستان واپس بھیج دیا گیا۔" کمیٹی نے ستمبر سے دسمبر 2023 تک ہراساں کیے جانے، جبری بے دخلی اور 28,500 افغانوں کو حراست میں لیے جانے کی رپورٹوں کو اجاگر کیا۔

آسٹریلیائی سینیٹ نے تائیوان کی خودمختاری کی حمایت کی تحریک منظور کی

تائی پے/سڈنی، 25 اگست۔ ایم این این۔ آسٹریلوی سینیٹ نے تائیوان کی خودمختاری اور بین الاقوامی تنظیموں میں شرکت کی حمایت میں بدھ کو ایک 'فوری تحریک' منظور کی۔ سینیٹرز نے اس تحریک کو آگے بڑھانے کے لیے ووٹ کے ذریعے اتفاق کیا۔ تمام سیاسی میدان سے تعلق رکھنے والے قانون سازوں کی حمایت سے، اس تحریک کو جنوبی آسٹریلیا کے سینیٹرز ڈیوڈ فاوسٹ اور نیو ساؤتھ ویلز کے ڈیبورا اونیل نے تعاون کیا۔ دونوں نے گزشتہ ماہ چین کے بین الپارلیمانی اتحاد میں شرکت کے لیے تائیوان کا دورہ کیا تھا۔ کینبرا میں پارلیمنٹ ہاؤس سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی اپوزیشن لبرل پارٹی کے فاوسٹ نے کہا کہ یہ تحریک 'فوری' ہے کیونکہ 'انڈو پیسیفک میں سلامتی اور استحکام کو خطرہ لاحق ہے۔ فاوسٹ نے کہا، "یہ نہ صرف جمہوریت میں 5.23 ملین لوگوں کے انسانی حقوق کے لیے اہم ہے جو کہ تائیوان ہے، بلکہ اس کے اثرات کے لیے جو کہ سیکورٹی میں کمی اور وہاں تنازعات کے اصولوں پر مبنی آرڈر پر پڑے گا جو امن کو فروغ دیتا ہے اور دنیا بھر میں سلامتی کے ساتھ ساتھ عالمی اقتصادی اثرات کے لیے، جس سے آسٹریلیا بچ نہیں پائے گا۔" اونیل نے یہ کہتے ہوئے فاوسٹ کے ریمارکس کی پیروی کی کہ 'قرارداد میں تائیوان کا ذکر نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس کی سیاسی حیثیت کا ذکر کیا گیا ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری میں تائیوان کی شرکت کو کم سے کم کرنے کی چین کی کوششوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، اس حقیقت کے باوجود، اس وقت پی آر سی کی جانب سے قرارداد کی دوبارہ تشریح کرنے اور اس قرارداد کی اصل میں غلط بیانی کے لیے ایک جاری اور زبردست مہم جاری ہے۔ حکمران لیبر پارٹی کے اونیل نے کہا کہ بین الاقوامی سول ایوی ایشن آرگنائزیشن اور ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن جیسے اہم اداروں سے "24 ملین تائیوانیوں کو خارج کرنا بین الاقوامی برادری کے مفاد میں نہیں ہے۔" تسمانیہ کے سینیٹر جیکی لیمبی نے کہا کہ "تائیوان کے عوام چینی کمیونسٹ پارٹی کے ساتھ دوبارہ اتحاد کو "مسلسل مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا،" چینی کمیونسٹ پارٹی کا تائیوان میں جمہوریت کو تباہ کرنے میں کوئی کام نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا، آسٹریلیا کو چینی کمیونسٹ پارٹی کے خلاف کھڑا ہونا چاہیے اور تائیوان کے 22 ملین سے زیادہ لوگوں کی حمایت کرنی چاہیے جو چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کی آمریت پر جمہوریت اور آزادی کا انتخاب کرتے ہیں۔" او نیل نے یہ کہتے ہوئے فاوسٹ کے ریمارکس کی پیروی کی کہ 'قرارداد میں تائیوان کا ذکر نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس کی سیاسی حیثیت کا ذکر کیا گیا ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری میں تائیوان کی شرکت کو کم سے کم کرنے کی چین کی کوششوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، اس حقیقت کے باوجود، اس وقت پی آر سی کی جانب سے قرارداد کی دوبارہ تشریح کرنے اور اس قرارداد کی اصل میں غلط بیانی کے لیے ایک جاری اور زبردست مہم جاری ہے۔

کل جماعتی تحریک کی بھوک ہڑتالی نوجوانوں کو بھرپور تائید

رامگیری کی گرفتاری کیلئے کلکٹر وایس پی سے نمائندگی کا تیقن

نانڈیڑ: 25/اگست (ورق تازہ نیوز) نانڈیڑ ضلع کلکٹر آفس کے ربرو گزشتہ چاردنوں سے دو مسلم نوجوان شیخ آفتاب اور یسین چودھری بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں ۔جس میں سے یسین کی طبعیت ناساز ہوگئی تھی اسلیئے ڈاکٹروں نے ایک ٹیم ہڑتالی مقام پر پہنچی تھی اور انھیں سلائن لگائی گئی۔ جس کے بعد انکی حالت میں کچھ بہتری عمل میں آئی ہے۔ آج نانڈیڑ کل جماعتی تحریک کے ذمہ داران کے وفد نے ان جیالے نوجوانوں سے ملاقات کی اور انکے جذبہ کو سلام کرتے ہوئے انکے اقدام کو سراہا ۔اس موقع پر سہ پہر چار بجے ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا ۔جس سے ابتداء میں مفتی محمد ایوب قاسمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں نوجوانوں کو سارے نانڈیڑ کے عوام کی تائید حاصل ہے۔ معلون رام گیری کی گرفتاری کیلئے حکومت پر دباوڈالنے کیلئے کل پیر کو ضلع کلکٹر اور ایس پی نانڈیڑ سے وفد ملاقات کرے گا۔ اسکے علاوہ قانونی نقطہ نظر سے بھی غوروفکر کیا جائے گا۔ تحریک نے نانڈیڑ کے عوام سے پُرامن طور پر احتجاجی مقام پہنچنے اور ان نوجوانوں کی تائید وحمایت کرنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر عبدالستار' سید معین' فیروز لالہ' ناصر خطیب' روف زمیندار' مسعود احمد خان' صابر چاوس' مرزا امجد بیگ کے علاوہ دیگر معززین شہر موجود تھے۔ ان نوجوانوں سے ملاقات کرنے اور انھیں اپنی تائید وحمایت دینے کیلئے ضلع بھر کے علاوہ پڑوسی اضلاع پربھنی'ہنگولی ودیگر دیہاتوں سے لوگ کافی جمع ہورہے ہیں۔

نانڈیڑ ریلوے اسٹیشن ملک کا بہترین اسٹیشن بنے گا: رونیت سنگھ

مرکزی وزیر مملکت برائے ریلوے نے پانچ تخت صاحب خصوصی ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائی

نانڈیڑ:25/اگست (ورق تازہ نیوز) نانڈیڑ وہ مقدس سرزمین ہے جہاں سکھوں کے دسویں گرو گووند سنگھ جی نے قیام کیا اور اس سرزمین میں انہوں نے پوری دنیا کو انسانیت کا درس دیا۔ ریلوے کے مرکزی وزیر مملکت رونیت سنگھ نے زور دے کر کہا کہ اس مقدس سرزمین پر واقع نانڈیڑ ریلوے اسٹیشن کو آنے والے وقت میں تمام سہولیات کے ساتھ ملک کا بہترین ریلوے اسٹیشن بنایا جائے گا۔ گوردوارہ شہید بابا بھوجنگ سنگھ جی چیریٹیبل ٹرسٹ نے 25 اگست سے 6 ستمبر تک پنچ تخت صاحب جانے کے لیے خصوصی ٹرین کے سفر کا اہتمام کیا ہے۔ آج یاترا اجہر صاحب نانڈیڑ ریلوے اسٹیشن سے دوپہر 12.30 بجے شروع ہوئی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے ریلوے رونیت سنگھ نے اس خصوصی ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے موہن ہمبردے، کلکٹر ابھجیت راوت، نانڈیڑ ریلوے ڈویژنل منیجر نیتی سرکار، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڈے، سنت بابا کلونت سنگھ جی، گروپ پنچ پیارے صاحبان، سنت بابا بلوندر سنگھ جی، آرگنائزر رابندر سنگھ بونگائی، دلیپ کندکرتے، سنتوک ہمبردے وغیرہ موجود تھے۔ پنچ تخت صاحب کے درشن کے لیے آج نانڈیڑ ریلوے اسٹیشن سے ایک خصوصی ٹرین روانہ کی گئی۔ اس یاترا میں 1 ہزار 300 عقیدت مند شامل ہیں اور یہ یاترا پٹنہ، دہلی، انت صاحب فتح گڑھ صاحب سرہند، دمدم صاحب بٹھنڈہ، دربار صاحب امرتسر پہنچے گی۔ نیز یہ سفر 6 ستمبر کو واپس نانڈیڑ پہنچے گا۔ یاترا کے دوران مختلف مقامات پر لنگر، گاڑیاں، طبی انتظامات کیے گئے ہیں۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ کے زیراہتمام

5/اکتوبر کو ممبئی میں وقف بل کیخلاف احتجاجی جلسہ

ممبئی، 25اگست (ایجنسیز) آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی جانب سے 5،اکتوبر کو اوقاف کی حفاظت اور مجوزہ سیاد قانون کی مخالفت میں ایک بڑا جلسہ عام ممبئی میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو کہ جنوبی ممبئی میں واقع مشہور تعلیمی ادارہ انجمن اسلام میں منعقد کیا جائے گا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ممبئی میں مقیم اراکین ودیگر ہمدردان کی ایک میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا، میٹنگ میں بورڈ کے مرکزی اکابرین کی ہدایت کے مطابق یہ بھی طے کیا گیا کہ اوقاف کے مسائل سے واقف کرانے اور نئے مجوزہ قانون کی خرابیوں کو واضح کرنے کے لئے مہاراشٹرا کے سیاسی لیڈران سے ملاقات کی جائے، ساتھ ہی ممبئی و قرب جوار کے اُن ممبران پارلیمنٹ سے بھی ملاقات کی جائے جنھیں مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کا رکن بنایا گیا ہے چنانچہ اس سلسلے میں اقدامات کا آغاز ہو چکا ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی اوقاف کمیٹی برائے مہاراشٹر کے کنونیر مولانا محمود احمد خاں دریا بادی نے بتایا ہے کہ ۵/اکتوبر کو ہونے والے اجلاس کے لئے ملک کے ممتاز علماء کرام، دانشوران اور ماہرین قانون کو دعوت دی جا رہی ہے، اس سلسلے کی مزید تفصیلات سے وقتاً فوقتاً آگاہ کیا جاتا رہے گا، اراکین بورڈ نے علماء کرام وائمہ مساجد سے یہ بھی درخواست کی ہے کہ اپنے بیانات وخطبات میں اوقاف کی اہمیت ضرورت، اور فضائل سے عوام کو آگاہ کرتے رہیں۔ انجمن اسلام کی میٹنگ میں، ڈاکٹر ظہیر قاضی، مفتی سعید الرحمان، سلیم موٹر والا اور خود مولانا محمود دریا بادی، مولانا برہان الدین قاسمی، مولانا رشید احمد، حافظ اقبال چونا والا، شاکر شیخ ڈاکٹر عظیم الدین اور تحقیق الرحمن ودیگر شریک تھے۔

وزیراعظم مودی کے اونگ آباد آمد پر احتجاج

ممبئی: مہاراشٹر قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے کی قیادت میں مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے پارٹی کارکنوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی اونگ ا?باد ایئرپورٹ پرا?مد پر خواتین کے خلاف جرائم میں اضافہ کے خلاف اتوار کو چکلتھانہ ہوائی اڈے کے سامنے احتجاج کیا۔

خلافت کمیٹی کے جلوس عیدالنبی میں دلت لیڈر چندر شیکھر آزاد مہمان خصوصی

ممبئی ،25اگست (ایجنسیز) امسال عید میلادالنبی 16 ستمبر کو پیش آئے گی، ممبئی میں آل انڈیا خلافت کمیٹی کے زیر اہتمام تقریباً ایک صدی سے نکالے جانے والے جلوس محمدی اور جلسہ میں آزاد سماج پارٹی (کانشی رام) کے رہنماء اور اتر پردیش کے نگینہ لوک سبھا حلقہ سے کامیاب ایم پی چندر شیکھر آزاد راون مہمان خصوصی ہوں گے، اس کا اظہار خلافت کمیٹی کے ذرائع نے کیا۔ چندر شیکھر آزاد دوپہر میں خلافت ہاؤس بائیکلہ میں دوسرے معززین کے ساتھ منعقدہ جلسہ سے خطاب کریں گے اور پھر جلوس میں شریک ہوں گے۔ وہ چندر شیکھر آزاد راون کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں، اور دلت۔ بہوجن حقوق کے کارکن ہیں۔ وہ ایک امبیڈکرائٹ ہیں جو فروری 2021 میں بھیم آرمی کے شریک بانی اور قومی صدر ہیں، امریکہ کی ٹائم میگزین نے انہیں 100 ابھرتے ہوئے لیڈروں کی سالانہ فہرست میں شامل کیا تھا، جو مستقبل کو تشکیل دے رہے ہیں۔ چندر شیکھر آزاد جون 2024 میں آزاد سماج پارٹی (کانشی رام) کی ٹکٹ پر نگینہ لوک سبھا حلقہ سے کامیاب ہوئے تھے۔

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات، اضافی کمپنیوں کی تعیناتی

سری نگر:25 / اگست (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے اضافی پیرا ملٹری فورسز کی کمپنیاں تعینات کر دی گئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ آزادانہ، منصفانہ اور شفاف الیکشن کی خاطر 350 نیم فوجی کمپنیوں کی تعیناتی کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سیکورٹی فورسز کی اضافی کمپنیاں تعینات کرنے کے حوالے سے تمام تیاریوں کو آخری شکل دی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا کو خوش اسلوبی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچانے کی خاطر جموں وکشمیر میں چھ سو کمپنیاں تعینات کردی گئی تھیں اور وہ اب اسمبلی انتخابات میں بھی اپنی خدمات انجام دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر سمیت وادی کے دیگر اضلاع میں اضافی کمپنیوں کی تعیناتی کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ تعینات کئے گئے اضافی دستوں میں سی آر پی ایف، بی ایس ایف، ایس ایس بیاور انڈو تبتی بارڈر پولیس فورس شامل ہیں۔ ان یونٹوں کا کام ہجوم کو کنٹرول کرنا اور امن و امان کو برقرار رکھنا مقصود ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق سری نگر میں پر امن اور منصفانہ چناو? کو یقینی بنانے کی خاطر 60 کے قریب کمپنیوں کو تعینات کیا گیا ہے جبکہ وادی کے باقی نو اضلاع میں بھی اضافی دستوں کی تعیناتی کا سلسلہ جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جموں و کشمیر میں ایک دہائی کے طویل عرصے کے بعد 18 ستمبر سے تین مرحلوں پر اسمبلی انتخابات منعقد ہوں گے۔

بی جے پی انتخابات سے خوفزدہ، کانگریس بڑی جیت درج کرے گی: رندیپ سرجے والا

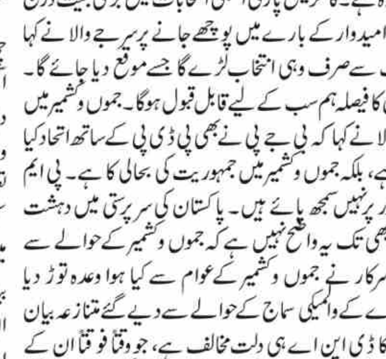

کیتھل: ہریانہ کے کیتھل میں اگروال یووا سبھا کے کئی ارکان نے اتوار کو کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا کے رکن رندیپ سرجے والا کی موجودگی میں کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ اس دوران رندیپ سرجے والا نے ووٹنگ کی تاریخ بڑھانے کے بی جے پی کے مطالبے پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن تعطیلات کے بعد ہی انتخابات کرواتا ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ ووٹنگ ہو سکے۔ لیکن ووٹنگ کی تاریخ بڑھانے کے بی جے پی کے مطالبے کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی انتخابات سے خوفزدہ ہے۔ کانگریس پارٹی اسمبلی انتخابات میں بڑی جیت درج کرے گی۔ کیتھل سے کانگریس کے امیدوار کے بارے میں پوچھے جانے پر سرجے والا نے کہا کہ کانگریس کی اعلیٰ قیادت کی طرف سے صرف وہی انتخاب لڑے گا جسے موقع دیا جائے گا۔ پارٹی ہم سب کی ماں ہے۔ ہائی کمان کا فیصلہ ہم سب کے لیے قابل قبول ہوگا۔ جموں وکشمیر میں کانگریس اور این سی اتحاد پر سرجے والا نے کہا کہ بی جے پی نے بھی پی ڈی پی کے ساتھ اتحاد کیا ہے۔ سوال حکومت سازی کا نہیں ہے، بلکہ جموں وکشمیر میں جمہوریت کی بحالی کا ہے۔ پی ایم مودی جموں کشمیر اور لداخ کو بہتر طور پر نہیں سمجھ پائے ہیں۔ پاکستان کی سرپرستی میں دہشت گردی روز بروز سر اٹھا رہی ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ جموں وکشمیر کے حوالے سے حکومت کی پالیسی کیا ہے۔ مودی سرکار نے جموں وکشمیر کے عوام سے کیا ہوا وعدہ توڑ دیا ہے۔ کیتھل کے بی جے پی ایم ایل اے کے والمیکی سماج کے حوالے سے دیے گئے متنازعہ بیان پر سرجے والا نے کہا کہ بی جے پی کا ڈی این اے ہی دلت مخالف ہے، جو وقتاً فوقتاً ان کے لیڈروں کے بیانات سے بے نقاب ہوتا ہے۔ ریانہ میں نئ ?? حکومت کی تشکیل کے لیے یکم اکتوبر کو ووٹنگ ہوگی۔ انتخابی نتائج کا اعلان 4 اکتوبر کو کیا جائے گا۔ انتخابات کا نوٹیفکیشن 5 ستمبر کو جاری کیا جائے گا۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 12 ستمبر ہے اور جانچ پڑتال کی آخری تاریخ 13 ستمبر ہے۔ ساتھ ہی کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 16 ستمبر تک ہوگی۔ خیال رہے کہ ہریانہ اسمبلی میں 90 سیٹیں ہیں، ان میں 73 جنرل اور 17 درج فہرست ذات (ایس سی) کے لیے مختص ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس بار انتخابات میں 10321 صد سالہ ووٹرز جمہوری عمل کا حصہ ہوں گے۔ ہریانہ اسمبلی کی موجودہ مدت 3 نومبر کو ختم ہورہی ہے۔ الیکشن حکام نے حال ہی میں تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ہریانہ کا دورہ کیا تھا۔

حقیقی گھریلو آمدنی میں غیر معمولی کمی، حکومت نے معیشت کو درپیش چیلنج سے آنکھیں بند کرلیں: کانگریس

نئی دہلی: 25/ اگست (ایجنسیز) کانگریس نے اتوار کے روز دعویٰ کیا کہ اجرت کے سست اضافہ اور کمرتوڑ مہنگائی کی وجہ سے حقیقی گھریلو آمدنی میں غیر معمولی کمی واقع ہوئی ہے اور شتر مرغ کے محاورے کی طرح حکومت نے ہندوستانی معیشت کو درپیش بنیادی چیلنج سے آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے کہا کہ ایک مشہور بروکریج کمپنی کی نئی رپورٹ نے ایک بار پھر اس سچائی کو بے نقاب کر دیا ہے جس سے مرکزی حکومت مسلسل انکار کررہی ہے اور یہ کہ 'ہندوستان میں حقیقی گھریلو آمدنی مسلسل کم ہورہی ہے۔' جئے رام رمیش نے کہا کہ غیر رجسٹرڈ انڈسٹریز کے سالانہ سروے (اے ایس یو ایس ای)، ریزرو بینک آف انڈیا کے کے ایل ای ایم ایس ڈیٹا اور گھریلو صارفین کے اخراجات کے سروے (ایچ سی ای ایس) سمیت کئی سروے اور ڈیٹا نے کام کرنے والے ہندوستانیوں میں مالی پریشانی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اعداد و شمار کے متعدد ذرائع بشمول حکومت کے اپنے سرکاری اعداد وشمار بھی واضح ثبوت پیش کرتے ہیں کہ کارکنوں کی قوت خرید آج 10 سال پہلے کی نسبت کم ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا، ''لیبر بیورو کی اجرت کی شرح انڈیکس (سرکاری اعداد و شمار): کارکنوں کی حقیقی اجرت 2014-2023 کے درمیان مستحکم رہی اور 2019-2024 کے درمیان کمی واقع ہوئی۔ وزارت زراعت کے زرعی اعدادوشمار (سرکاری): ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور میں زرعی مزدوروں کی حقیقی اجرت میں ہر سال 6.8 فیصد کی شرح سے اضافہ ہوا تھا۔ جبکہ ?نریندر مودی کے دور میں زرعی مزدوروں کی حقیقی اجرت میں ہر سال 1.3 فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے۔'' جئے رام رمیش نے متواتر لیبر فورس سروے سیریز (سرکاری ڈیٹا) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2017 اور 2022 کے درمیان تمام قسم کے روزگاروں، تنخواہ دار کارکنان، غیر منظم شعبے کے کارکنان اور خود روزگار کارکنوں کی حقیقی آمدنی مستحکم ہوگئی ہے۔ انہوں نے سنٹر فار لیبر ریسرچ اینڈ ایکشن کے حوالے سے کہا کہ 2014 سے 2022 کے درمیان بھٹہ مزدوروں کی حقیقی اجرت یا تو جمود کا شکار ہوگئی ہے یا کم ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اینٹوں کے بھٹے پر کافی محنت کرنی پڑتی ہے اور یہ ہندوستان کے غریب ترین لوگوں کے لیے کم معاوضہ والا آخری راستہ ہیں۔ سینئر کانگریس لیڈر نے کہا، ''8 اگست 2024 کو راجیہ سبھا میں فنانس بل پر اپنی مداخلت میں، میں نے غیر حیاتیاتی وزیر اعظم اور ان کے وزراء سے معیشت کی حالت پر چار براہ راست سوالات پوچھے تھے۔'' انہوں نے کہا، "غیر حیاتیاتی وزیر اعظم نے ابھی تک ان پر اپنی خاموشی نہیں توڑی ہے، لہذا ان سے سوال دہرائے جانے چاہئیں، نجی سرمایہ کاری سست کیوں رہی؟ مجموعی سرمایہ کاری میں نجی شعبے کا حصہ چار سالوں میں کم ترین سطح پر کیوں آ گیا ہے؟'' اس نے پوچھا، ''کھپت میں اضافہ اتنا کمزور کیوں ہے؟ اور نجی حتمی کھپت کے اخراجات۔ جی ڈی پی کا سب سے بڑا حصہ۔ مالی سال 2014 میں صرف چار فیصد کے قریب کیوں بڑھے؟ حقیقی اجرت اور آمدنی کیوں جمود کا شکار یا گھٹ رہی ہے؟'' کانگریس لیڈر نے کہا،''یو پی اے کے دور میں جی ڈی پی کے فیصد کے طور پر مینوفیکچرنگ 16.5 فیصد سے گر کر اب 14.5 فیصد کیوں ہوگئی ہے؟ ٹیکسٹائل جیسے محنت کی اہمیت کے حامل مینوفیکچرنگ سیکٹرز میں یہ کمی خاص طور پر تیز کیوں ہوئی ہے؟ ہندوستان کی ٹیکسٹائل برآمدات 2013-14 میں 15 بلین ڈالر سے کم ہو کر 2023-24 میں 14.5 بلین ڈالر کیوں رہ گئی ہیں؟'' جئے رمیش نے کہا، ''مرکزی بجٹ آیا اور چلا گیا لیکن شتر مرغ والی کہاوت کی طرح غیر حیاتیاتی وزیر اعظم اور ان کی حکومت ہندوستانی معیشت کو درپیش سب سے بنیادی چیلنج سے آنکھیں بند کئے ہوئے ہے۔''

بنگلہ دیش نے پہلے ٹیسٹ میچ میں پاکستان کو 10 وکٹ سے شکست دی

راولپنڈی:25/ اگست (ایجنسیز) مہندی حسن سراج (چار وکٹ)، شکیب الحسن (تین وکٹ) کی عمدہ گیند بازی کی بدولت بنگلہ دیش نے اتوار کو پہلے ٹیسٹ میچ میں پاکستان کو 10 وکٹ سے شکست دے دی۔ بنگلہ دیش کی ٹیم نے آج یہاں پاکستان کے خلاف تاریخی جیت درج کی اور دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی۔ پاکستانی ٹیم نے دوسری انگز میں بنگلہ دیش کے گیند بازوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔ محمد رضوان (51) کے علاوہ ان کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر تک پچ پر نہ ٹک سکا۔ پاکستان کی پوری ٹیم دوسری انگز میں 146 رن کے اسکور پر سمٹ گئی۔ صائم ایوب ایک رن، بابر اعظم 22 اور سعود شکیل صفر پر آو?ٹ ہوئے۔ بنگلہ دیش کو پہلی انگز کی بنیاد پر 117 رن کی برتری حاصل تھی۔ دوسری انگز میں پاکستان کے 146 رن پر آل آو?ٹ ہونے کے بعد بنگلہ دیش کو 29 رن کا ہدف ملا تھا جو اس نے بغیر کوئی وکٹ کھوئے 6.3 اووروں میں 30 رن بنا کر حاصل کرلیا۔ ذاکر حسن (15) اور شادمان اسلام (9) رن بنا کر ناٹ آو?ٹ رہے۔ اس سے قبل پاکستان نے پہلی انگز چھ وکٹ پر 448 رن بنانے کے بعد ڈیکلیئر کردی تھی، پاکستان کی جانب سے محمد رضوان اور سعود شکیل نے سنچری انگز کھیلی۔ رضوان نے 239 گیندوں پر ناٹ آوٹ 171 رن بنائے۔ شکیل نے 141 رن کی انگز کھیلی۔ صائم ایوب نے 56 رن بنائے۔ اس کے بعد مشفق الرحیم (191)، صدمان اسلام (93)، لٹن داس (56)، مہدی حسن معراج (77) نے انگز کھیلی اور مومن الحق کی 50 رن کی بنیاد پر بنگلہ دیش نے 565 رن بنا کر 117 رن کی سبقت لے لی تھی۔

مہاراشٹر اردو اکیڈمی کو پانچ کروڑ فنڈ فراہم کرنے کا مطالبہ

اکیڈمی کے عملے کی تعداد میں اضافہ اور سرگرمیوں کو بڑھایا جائے

ممبئی ،25اگست (ایجنسیز) راشٹر ساہتیہ اردو اکیڈمی کو مزید فنڈ فراہم کرنے کا مطالبہ ایک عرصہ سے جاتی ہے اور اس تعلق سے سماج وادی پارٹی لیڈر اور ایم ایل اے ابوعاصم اعظمی نے بھی مطالبہ کرتے ہوئے حکومت سے کہا ہے کہ اردو اکیڈمی کو مختص ایک کروڑ ۳۰ لاکھ کا فنڈ فراہم ہو۔ انہوں نے اس تعلق سے وزیر مالیات اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سے مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مراٹھی کے بعد سب سے اردو دوسری بڑی زبان ہے اور یہاں مہاراشٹر میں اردو کی ترقی و ترویج و اشاعت کے لئے فنڈ کی قلت ہے ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپے کے فنڈ فراہمی کا جی آر جاری کیا گیا تھا، لیکن اکیڈمی کو صرف ۳۶ لاکھ ۶۳ ہزار روپے ہی فنڈ فراہم ہوا ہے، جبکہ اکیڈمی کی سرگرمی عملے کی قلت کی وجہ سے متاثر ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کے علاوہ دیگر ریاستوں میں اردو اکیڈمی کا بجٹ 5 اور 10، کروڑ روپے مختص ہوتا ہے لیکن مہاراشٹر میں اکیڈمی کی کارگزاریوں کے لئے ناکافی بجٹ فراہم کیا جاتا ہے ابوعاصم نے لاڈکی بہن اسکیم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سرکار نے ۶۴ ہزار کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا ہے، دوسری اسکیموں کے لئے ایک لاکھ کروڑ کا اضافی ضمنی بجٹ مختص کیا جاتا ہے، لیکن انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اردو ادب اور زبان کے لئے کوئی فنڈ نہیں ہے اردو اکیڈمی کو ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپے کا فنڈ فراہم کیا جائے اس کے ساتھ اکیڈمی کے فنڈ کو بڑھا کر پانچ کروڑ روپے کیا جائے تاکہ اردو زبان وادب کو فروغ کے لیے کام کیا کا سکے۔

آسام میں زمینوں پر قبضہ کا بہت بڑا کھیل جاری ہے: چیف منسٹر آسام

گوہاٹی: چیف منسٹر ا? سام ہیمنت بشواشرما نے دعویٰ کیا ہے کہ ریاست میں عورتوں کے خلاف جرائم کے حالیہ واقعات زمینوں پر قبضہ اور ا? سامی عوام کی شناخت کو خطرہ میں ڈالنے کے بڑے کھیل کا حصہ ہے۔ انہوں ایسے جرائم کو سیاسی سرپرستی حاصل ہونے کا اشارہ دیا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ پیسے کی طاقت ا? سامی عوام کے ہاتھوں سے نکل کر دوسروں کے پاس جارہی ہے۔ چیف منسٹر نے ہفتہ کی شام پریس انٹرایکشن میں کہا کہ کوئی بھی سماج / معاشرہ کامل واکمل نہیں ہوتا۔ عورتوں کے خلاف جرائم ایک حقیقت ہیں۔ گزشتہ 3 سال میں ریاست میں یہ جرائم کم ہوئے ہیں، لیکن حالیہ واقعات کے پیچھے بڑا کھیل چل رہا ہے۔ عصمت ریزی جیسے جرائم کے ذریعہ ہماری زمینوں اور تہذیب کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ا? سام میں گزشتہ 30-35 سال سے یہ کھیل جاری ہے۔ اسی لئے ا? سام احتجاج ہوا تھا۔ وہ 1979ء میں بنگلہ دیش کے غیر قانونی امیگرینٹس کے خلاف 6 سال طویل تحریک کا حوالہ دے رہے تھے

پرنٹر، پبلیشر ' پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار نانڈیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4' بڑی درگاہ' گاڑی پورہ نانڈیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(* پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف نانڈیڑ کی عدالت میں ہوگی۔